باب 4

طلب
DEMAND

اہم موضوعات

☆ طلب کا مفہوم
(a) قانون طلب
(b) تفاعل طلب اور
طلب کی تفاعلی مساوات
(c) خط طلب کے ساتھ حرکت اور
خط طلب کی منتقلی
طلب کی لچک
(a) طلب کی لچک بوجہ قیمت
(قوسی و نقطی لچک)
(b) طلب کی لچک کی پیمائش کے طریقے
(c) آمدنی لچک اور متقاطع لچک
(d) طلب کی لچک کو متاثر کرنے والے عوامل
(z) طلب کی لچک کی عملی اہمیت

www.downloadclassnotes.com

طلب کا مفہوم (Definition of Demand)

عام بول چال میں طلب سے مراد کسی شے کے حصول کی تمنا یا خواہش لی جاتی ہے لیکن علم معاشیات میں محض خواہش کو طلب کا نام نہیں دیا جاسکتا کیونکہ ایک فقیر جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، ایک کار یا کوٹھی کی خواہش تو کرسکتا ہے مگر اس کی یہ خواہش طلب نہیں کہلا سکتی پس کسی شے کی طلب کے لئے دو شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔

(i) شے کو حاصل کرنے کا ارادہ Will to Purchase

(ii) شے کو حاصل کرنے کی قوت Power to Purchase

جب کوئی شخص کسی شے کو خریدنے کا پختہ ارادہ کرے گا اور اس کے پاس قوت یعنی رقم بھی ہوگی تو وہ شے کی طلب بن جائے گی۔ کسی شے کی طلب کا ذکر اس کی قیمت کے بغیر نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جب شے کی قیمت تبدیل ہوتی ہے تو اس کی طلب میں بھی تبدیلی آ جاتی ہے۔ یعنی قیمت کم ہونے پر طلب میں اضافہ اور قیمت زیادہ ہونے پر طلب میں کمی آ جاتی ہے۔

اس طرح طلب قیمت کا تفاعل بنتی ہے۔

یعنی $qd = f(p)$

اسے یوں پڑھا جائے گا "Quantity Demanded is a Function of Price"

طلب کی تعریف کرتے ہوئے پروفیسر بینہم (Benham) لکھتے ہیں۔ ''کسی شے کی وہ مقدار جسے صارفین ایک خاص عرصہ وقت میں ایک خاص قیمت پر خریدنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ اس شے کی طلب کہلاتی ہے۔'' سادہ الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ''طلب سے مراد کسی شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو کوئی شخص ایک خاص قیمت پر خریدنے کے لئے رضامند ہو۔''

طلب کی اقسام (Different concepts of demand)

طلب کے بارے میں یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ مختلف اشیاء کی طلب ایک دوسری کی طلب سے وابستہ ہوتی ہے کیونکہ اکثر اشیاء کی طلب میں باہم تعلق ہوتا ہے اور ان کی طلب کا ایک دوسری کی طلب پر انحصار ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے باہمی تعلق کی بناء پر طلب کے درج ذیل تصورات کی وضاحت ضروری ہے

1۔ ماخوذ طلب (Derived Demand): بعض اشیاء کی طلب براہ راست نہیں ہوتی بلکہ بعض دیگر اشیاء کی طلب کی وجہ سے انہیں طلب کیا جاتا ہے یعنی ان کی طلب بعض دوسری اشیاء کی طلب سے اخذ کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص مکان کی طلب کرے اور اسے تعمیر کرنے کے لئے زمین، اینٹیں، سیمنٹ، سریا، لکڑی، مزدور وغیرہ طلب کیے جائیں تو مکان کی طلب براہ راست ہوگی جبکہ اس کی تعمیر کے لئے ضروری ساز وسامان کی طلب ماخوذ ہوگی۔ چونکہ عاملین پیدائش کی طلب اشیائے صارفین پیدا کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ اس لئے عاملین کی طلب ماخوذ ہوتی ہے۔

2۔ تکمیلی یا مشترک طلب (Complementary Demand): بعض حاجات کی تسکین کے لئے بیک وقت ایک سے زائد اشیاء طلب کی جاتی ہیں ایسی اشیاء کی طلب مشترک

ہوتی ہے۔ مثلاً کار اور پٹرول، پن اور روشنائی گیند یا بلا وغیرہ چونکہ ایسی اشیاء لازم وملزوم ہوتی ہیں اس لئے ان میں سے اگر کسی ایک شے کی قیمت بدل جائے تو دوسری شے کی طلب میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کار کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو پٹرول کی طلب کم ہو جائے گی۔ معاشی اصطلاح میں یہ ''تکمیلی اشیاء'' کہلاتی ہیں۔

3۔ مرکب طلب (Composite Demand): بعض اشیاء کو ایک سے زائد مقاصد کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مثلاً لکڑی جلانے، فرنیچر بنانے، مکانات کی تعمیر اور ریل کے ڈبے تیار کرنے کے لئے طلب کی جاتی ہے۔ جب مختلف مقاصد کے لئے اس کی طلب کو جمع کر لیا جائے تو یہ مرکب طلب بن جاتی ہے۔ ایسی شے کی طلب اگر کسی ایک مقصد کے لئے بڑھ جائے تو دوسرے مقاصد کے لئے یہ کم مقدار میں بچتی ہے۔ اس لئے ایسی اشیاء کے مختلف استعمال ایک دوسرے کے حریف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر بجلی کی طلب گھریلو استعمال میں بڑھ جائے تو صنعتی مقاصد کے لئے یہ کم مقدار میں دستیاب ہوگی۔

4۔ نعم البدل یا متبادل اشیاء کی طلب (Demand for Substitute Goods): متبادل اشیاء وہ اشیاء ہوتی ہیں جن کو ایک دوسرے کے بدلے انسانی حاجات کی تسکین کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جیسے بھوک مٹانے کے لیے گندم کی روٹی یا اس کے بدلے مکئی یا جو کی روٹی کھائی جاسکتی ہے۔ اسی طرح اگر پیپسی کے بجائے کوک پی لی جائے تو پیاس بجھانے کی حاجت کی تسکین ہو جاتی ہے۔

قانون طلب
(Law of Demand)

شے کی قیمت اور طلب کے تفاعلی رشتے کو پیش نظر رکھتے ہوئے قانون طلب بیان کیا جاسکتا ہے جو کہ صارفین کے اس روّیے کا مظہر ہے جو کسی شے کی قیمت میں کمی بیشی کے پیش نظر اس کی طلب میں تبدیلی کے لئے اپنایا جاتا ہے۔ اس کی تعریف اس طرح سے کی جاسکتی ہے۔

''اگر دیگر حالات جوں کے توں رہیں اور شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس شے کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اسی طرح اگر شے کی قیمت کم ہو جائے تو اس کی طلب پھیل جاتی ہے۔''

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ قیمت اور طلب میں الٹ کا رشتہ پایا جاتا ہے یعنی قیمت میں اضافہ طلب میں کمی اور قیمت میں کمی، طلب میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ پروفیسر فرگوسن کا کہنا ہے۔ ''کسی شے کی قیمت اور طلب میں معکوس رشتہ پایا جاتا ہے۔ یعنی طلب میں تبدیلی، قیمت میں تبدیلی کے الٹ ہوتی ہے۔ بشرطیکہ لوگوں کی آمدنی اور متبادل اشیاء کی قیمتیں نہ بدلیں۔''

قانون طلب کی وضاحت کے لئے، فرد اور منڈی کا علیحدہ علیحدہ گوشوارہ طلب تیار کیا جاتا ہے۔

فرد کا گوشوارہ طلب (Demand Curve of an Individual): گوشوارہ طلب سے مراد ایسی فہرست لی جاتی ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قیمت کے کم یا زیادہ ہو جانے سے کوئی شخص شے کی کتنی مقدار خریدتا ہے۔ قانون طلب کی مزید وضاحت کیلئے مندرجہ ذیل گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس میں ایک طرف گھی کی قیمت اور دوسری طرف اس کی طلب ظاہر کی گئی ہے، جوں جوں قیمت کم ہوتی جاتی ہے طلب میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

گھی کی قیمت (فی کلوگرام)	طلب (کلوگرام)
80روپے	20
70روپے	30
60روپے	40
50روپے	50

اس گوشوارے سے ظاہر ہے کہ اگر گھی کی قیمت 80 روپے فی کلوگرام ہو تو اس کی طلب 20 کلوگرام ہے۔ اگر قیمت کم ہو کر 70 روپے فی کلوگرام ہو جائے تو طلب بڑھ کر 30 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے اگر قیمت کم ہوتے ہوتے 50 روپے فی کلو گرام ہو جائے تو طلب بڑھ کر 50 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ اس کی وضاحت ہم درجہ ذیل شکل سے بھی کر سکتے ہیں۔

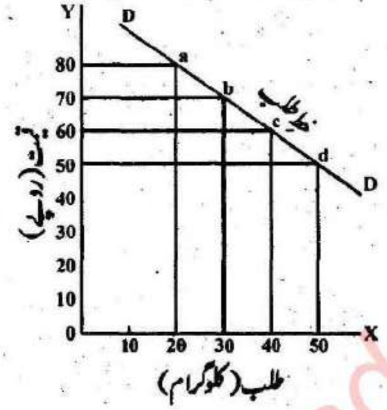

وضاحت:

ڈائیگرام میں افقی خط OX خط کے ساتھ گھی کی طلب اور عمودی خط OY کے ساتھ گھی کی قیمت ظاہر کی گئی ہے۔ گوشوارے کو سامنے رکھتے ہوئے گھی کی قیمت اور طلب کے باہمی ملاپ سے a,b,c,d نقاط حاصل ہوتے ہیں جنہیں آپس میں ملا دینے سے DD خط طلب کھینچا گیا ہے۔

خط طلب کی اہم خصوصیات (Main characteristics of the law of demand):

خط طلب کسی فرد کا ہو یا پوری منڈی کا درج ذیل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

1- یہ خط اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ قیمت اور طلب میں تفاعلی رشتہ (Functional Relationship) پایا جاتا ہے۔ یعنی شے کی طلب کا انحصار اس کی قیمت پر ہوتا ہے۔ اور جب قیمت تبدیل ہوتی ہے تو طلب کی مقدار میں معکوس تناسب سے تبدیلی آتی ہے۔

2- عام حالات میں خط طلب اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور منفی جھکاؤ (Negative Slope) رکھتا ہے۔

3- خط طلب تیار کرتے وقت قیمت کے مختلف معیاروں پر طلب کی جو مقدار ظاہر کی جاتی ہے۔ اس میں کسی مخصوص وقت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔

خط طلب کا جھکاؤ منفی ہونے کی وجوہات
(Why the demand curve is negatively sloped?)

1- نئے خریداروں کی شمولیت (قیمت اثر) (Entry of new buyers (price effect)):

جب شے کی قیمت پہلے سے کم ہو جاتی ہے تو نئے لوگ جو پہلے اسے مہنگا سمجھ کر نہیں خرید رہے ہوتے اب نسبتاً سستا ہونے کی وجہ سے اس کی خریداری شروع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس کی طلب میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور خط اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرنا شروع کر دیتا ہے۔

2-اثر آمدنی (Income effect): جب شے کی قیمت گرتی ہے تو صارفین کی قوت خرید میں اضافہ ہو جاتا ہے گویا بالواسطہ طور پر ان کی آمدنی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے اس شے کی طلب میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

3-استبدالی اثر (Substitution effect): جب مطلوبہ شے کی قیمت کم ہوتی ہے اور اس کے نعم البدل شے کی قیمت نہیں بدلتی تو لوگ متبادل شے کی طلب کم کر کے مطلوبہ شے خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح مطلوبہ شے کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور خط کا جھکاؤ منفی ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اگر ہم یہ ثابت کرنا چاہیں کہ قیمت بڑھنے پر شے کی طلب کم کیوں ہو جاتی ہے۔ تو اس کی درج ذیل وجوہات ہوتی ہیں۔

1- قیمت میں اضافہ کی وجہ سے کئی صارفین اس شے کو خریدنے کی قوت نہیں رکھتے۔
2- قیمت بڑھنے پر صارفین کی قوت خرید (Purchasing Power) کم ہو جاتی ہے جس سے حقیقی آمدنی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
3- قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے مطلوبہ شے نسبتاً مہنگی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کی جگہ متبادل شے جو کہ نسبتاً سستی ہوتی ہے، خریدی جاتی ہے۔

قانون طلب کے مفروضات یا شرائط
(Assumptions)

یہ قانون اس وقت درست ثابت ہوتا ہے جب اس کے درج ذیل تقاضے پورے ہوں۔ یہ اس قانون کے مفروضات قرار دیئے جاتے ہیں۔

1-صارفین کی آمدنی نہ بدلے (No change in consumer's income): اس قانون کو درست ثابت کرنے کے لئے یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ صارفین کی آمدنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی کیونکہ آمدنی میں اضافہ ہونے پر اگر شے کی قیمت بڑھ بھی جائے تو طلب کم نہیں ہوگی۔ اسی طرح شے کی قیمت میں کمی کے ساتھ صارفین کی آمدنی بھی کم ہو جائے تو طلب میں اضافہ نہیں ہوگا اور اس طرح قانون غلط ثابت ہوگا۔

2-صارفین کی پسند، عادات اور رسم و رواج نہ بدلے:
(No change in consumer's habits' fashion and taste):

اس قانون کی دوسری شرط یہ ہے کہ صارفین کی پسند اور عادات میں کوئی تبدیلی نہیں آنی چاہئے۔ نیز شے کے فیشن میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آنی چاہئے کیونکہ جس چیز کا فیشن نہیں ہوگا سستی ہونے کے باوجود بھی اس کی زیادہ طلب (مانگ) نہیں ہوگی اور جو چیز فیشن میں شامل ہو جائے یا لوگ اسے پسند کرنے لگیں اس کی قیمت میں اضافہ بھی ہو جائے تو پھر بھی اس کی طلب کم نہیں ہوتی۔

3-صارفین کی تعداد نہ بدلے (No change in the number of consumers): اگر صارفین کی تعداد میں اضافہ ہو جائے تو اسی قیمت پر طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے یا ہو سکتا ہے قیمت زیادہ ہونے پر بھی شے کی طلب بڑھ جائے۔ اگر آبادی میں کمی واقع ہو جائے اور صارفین کی تعداد گھٹ جائے تو اسی قیمت پر شے کی طلب میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور قانون درست ثابت نہیں ہوگا۔ لہٰذا یہ شرط عائد کر دی جاتی ہے کہ آبادی اور صارفین کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔

4-متبادل اشیاء کی قیمتیں نہ بدلیں (No change in the price of substitute goods): بعض اشیاء ایک دوسری کا نعم البدل ہوتی ہیں۔ مثلاً گندم اور چاول یا چائے اور کافی وغیرہ لہٰذا متبادل شے کی قیمت تبدیل ہونے پر بھی قانون درست ثابت نہیں ہوتا مثلاً

اگر چاول کی قیمت میں کمی آ جائے اور اس کے ساتھ ساتھ گندم کی قیمت میں بھی زیادہ کمی واقع ہو جائے تو اس طرح چاول کی قیمت کم ہونے پر بھی چاول کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا کیونکہ گندم پھر بھی نسبتاً زیادہ سستی ہوگی۔ اس لئے اس کی طلب بڑھتی جائے گی۔ لہٰذا قانون کو درست ثابت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ متبادل شے کی قیمت نہ بدلے۔

5- زر کی بیرونی قدر نہ بدلے (No change in the external value of money): اگر صارفین کو اس بات کی توقع ہو کہ حکومت تخفیف قدر زر کی پالیسی اختیار کرنے والی ہے۔ تو لوگ اشیاء کی قیمتیں زیادہ ہونے کے باوجود طلب بڑھا دیں گے۔ کیونکہ اس پالیسی کے بعد اشیاء کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر زر کی قدر میں اضافہ کی توقع ہو تو اشیاء سستی ہونے کے باوجود زیادہ مقدار میں طلب نہیں کی جائیں گی اور قانون غلط ثابت ہوگا۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ زر کی بیرونی قدر میں کوئی کمی بیشی نہ آئے۔

6- شے کا نعم البدل دریافت نہ ہو (No discovery of new substitutes): اگر کسی شے کا نعم البدل دریافت ہو جائے تو لوگ نئی شے کی خریداری پر زیادہ توجہ دیتے ہیں اور مطلوبہ شے کی قیمت زیادہ نہ بھی ہو تو پھر بھی اس کی طلب کم ہو جاتی ہے۔

7- شے کی اکائیوں میں یکسانیت ہو (Homogeniety of all units of the good):

قانون طلب کو درست ثابت کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ شے کی تمام اکائیاں ہر لحاظ سے یکساں نوعیت کی ہوں کیونکہ بعد میں استعمال ہونے والی اکائیاں اگر بہتر کوالٹی کی ہوں گی تو زیادہ قیمت کے باوجود بھی لوگ ان کی طلب کم نہیں کریں گے۔ اسی طرح اگر بعد میں آنے والی اکائیاں گھٹیا نوعیت کی ہوں تو قیمت کم ہونے کے باوجود بھی لوگ زیادہ مقدار میں نہیں خریدیں گے۔ لہٰذا ان دونوں صورتوں میں قانون طلب غلط ہو جائے گا۔ پس شے کی تمام اکائیوں کا خصوصیت کے لحاظ سے ایک جیسا ہونا ضروری شرط ہے۔

8- شے کو امتیازی نشان کے طور پر استعمال نہ کیا جائے:

(The good is not being used as a token of distinction)

قانون طلب کو درست ثابت کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ استعمال میں آنے والی شے نارمل ہو اور لوگ اسے دوسروں پر سبقت لے جانے یا برتری ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں نہ لا رہے ہوں۔ کیونکہ ایسی صورت میں شے کی چاہے کتنی بھی قیمت بڑھ جائے۔ وہ اس کی طلب کم نہیں کریں گے۔

قانون طلب کی مستثنیات (Exceptions)

بعض اشیاء پر بعض حالتوں میں اس قانون کا اطلاق نہیں ہوتا، یہ اس قانون کی مستثنیات کہلاتی ہیں۔

1- گفن اشیاء (Giffen goods): سب سے پہلے ایک برطانوی معیشت دان سر رابرٹ گفن نے ایسی اشیاء کی نشاندہی کی جن کی قیمت بڑھنے سے طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور قیمت کم ہونے پر طلب میں کمی آ جاتی ہے۔ ایسی اشیاء دوسری اشیاء کے مقابلہ میں نہایت ہی گھٹیا اور ادنیٰ سمجھی جاتی ہیں اور ان پر قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔ مثلاً گندم کے مقابلہ میں جَو ایک ادنیٰ شے ہے لہٰذا اگر جَو کی قیمت کم ہو جائے تو لوگ اس کی طلب بڑھانے کی بجائے گندم کی کچھ زیادہ مقدار خرید لیں گے اور جَو کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔ لہٰذا گفن اشیاء پر قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2- نہایت قیمتی اشیاء (The most precious goods): ایسی اشیاء جنہیں لوگ اپنی سماجی حیثیت کے لئے امتیازی نشان کے طور پر استعمال کرتے ہیں مثلاً قیمتی ہیرے جواہرات قیمتی زیورات وغیرہ ان کی قیمت میں اضافہ بھی ہو جائے تو طلب کم نہیں ہوگی بلکہ مزید بڑھ جائے گی کیونکہ ان کے استعمال سے وہ لوگ منفرد نظر آئیں گے اور دوسروں پر سبقت لے جانے کے لئے وہ ان کو فخریہ استعمال کریں گے۔ اس طرح خط طلب استثنائی صورت اختیار کرے گا۔

3- نایاب اشیاء (Scarce goods): ایسی شے جو کمیاب ہو اور اس بات کا خطرہ موجود ہو کہ مستقبل قریب میں شے منڈی میں نہیں مل سکے گی بلکہ نایاب ہو جائے گی تو لوگ زیادہ قیمت پر بھی اس کی طلب میں اضافہ کر دیں گے اور قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوگا۔

4- ناگہانی یا ہنگامی حالات (Emergency): اگر ملک میں ناگہانی حالات کا سامنا ہو یا جنگ اور امن وامان کی خرابی کا خطرہ ہو تو لوگ ضروری اشیاء کا ذخیرہ کرنا شروع کر دیتے ہیں اور قیمت بڑھنے کے باوجود شے کی زیادہ مقدار خریدی جاتی ہے۔ اس طرح قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔

5- لاعلمی اور لاپرواہی (Ignorance and carelessness): بعض اوقات صارفین کو شے کی صحیح قیمت کا علم نہیں ہوتا یا پھر کاہلی اور لاپرواہی کی وجہ سے شے کی زیادہ قیمت پر زیادہ مقدار اور کم قیمت پر کم مقدار خرید لیتے ہیں۔ اس طرح قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوتا۔ درج بالا صورتوں میں جو خط طلب تیار ہوتا ہے وہ مثبت جھکاؤ رکھتے ہوئے نیچے سے اوپر بائیں سے دائیں جانب چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے جسے استثنائی خط طلب (Exceptional Demand Curve) کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ درج شکل سے ظاہر ہے۔

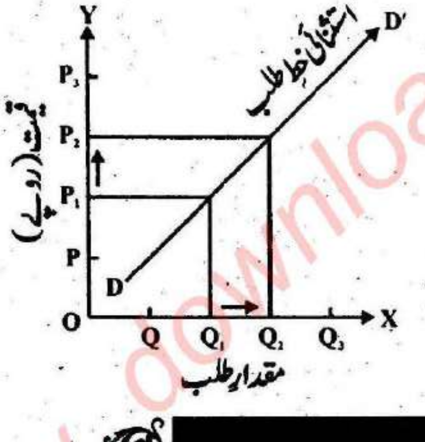

ڈائیگرام کے مطابق جب شے کی قیمت OP_1 سے بڑھ کر Op_2 ہوتی ہے تو اس کی مقدار طلب OQ1 سے بڑھ کر OQ2 ہو جاتی ہے۔ اس طرح DD' استثنائی خط طلب بنتا ہے۔ جو کہ مثبت جھکاؤ ظاہر کرتا ہے۔

منڈی کا گوشوارہ طلب (Market demand curve)

ابھی تک ہم نے کسی شے کے بارے میں جو گوشوارہ طلب اور خط طلب دکھایا ہے ایک فرد تک محدود ہے لیکن بازار میں کسی شے کو کئی افراد خریدتے ہیں اس لئے جب مختلف قیمتوں پر تمام خریداروں کی مجموعی طلب کو پیش نظر رکھا جائے تو منڈی کا گوشوارہ طلب مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی روشنی میں خط طلب بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

شئے کی مختلف قیمتوں پر ایک فرد اُس کی جتنی مقداریں طلب کرتا ہے۔ وہ ایک فرد کی طلب کہلاتا ہے۔ جبکہ منڈی کی طلب سے مراد شئے کی وہ کل مقدار لی جاتی ہے جو کہ مختلف صارفین اشیاء کی مختلف قیمتوں پر طلب کرتے ہیں۔ لہٰذا کسی شئے کی مختلف قیمتوں پر مختلف صارفین کی مجموعی طلب کو منڈی کی طلب کہا جاتا ہے۔

مجموعی طلب	صارفین کی انفرادی طلب (C) ج	(B) ب	(A) الف	گھی کی قیمت فی کلوگرام (روپے)
12	6	4	2	10
18	8	6	4	6
24	10	8	6	2

وضاحت: گوشوارے میں فرض کیا گیا ہے کہ بازار میں الف، ب اور ج تین خریدار ہیں۔ جب گھی کی قیمت 10 روپے فی کلوگرام ہے تو پوری منڈی میں مجموعی طلب 12 کلوگرام ہے لیکن جیسے جیسے گھی کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔ اس کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

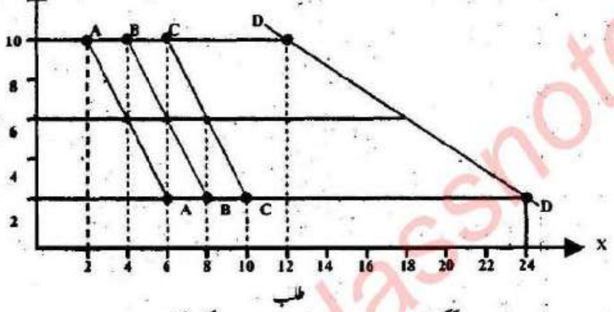

وضاحت: شکل میں OX خط کے ساتھ گھی کی منڈی میں مجموعی طلب رکھی گئی ہے اور OY خط کے ساتھ اس کی قیمت ظاہر کی گئی ہے گوشوارے کی قیمت اور مجموعی طلب کو سامنے رکھتے ہوئے DD منڈی کا خط طلب کھینچا گیا ہے، جو ایک فرد کے خط طلب کی طرح اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتے ہوئے منفی جھکاؤ رکھتا ہے۔

طلب کی تفاعلی مساوات
(Functional Equation of Demand)

قانون طلب کو پیش نظر رکھتے ہوئے قیمت اور طلب کے تفاعلی رشتہ کو مساوات کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے اور صارف کے منصوبہ خریداری کو مندرجہ ذیل صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$Y=p_1.q_1+p_2.q_2+p_3.q_3.......+p_n.q_n$$

اس میں

(i) Y سے مراد وہ رقم لی جاتی ہے جو صارف خرچ کرنا چاہتا ہے۔

(ii) Pn.....P3,p2,p1 سے مراد پہلی شے کی قیمت، دوسری شے کی قیمت، تیسری شے کی قیمت........ اور آخری شے کی قیمت لی گئی ہے۔

(iii) qn......اور q3,q2,q1 سے مراد پہلی شے کی مقدار، دوسری شے کی مقدار، تیسری شے کی مقدار........ اور آخری شے کی مقدار لی جاتی ہے۔

قانون طلب کی رُو سے کسی شے کی مقدار طلب مندرجہ ذیل عوامل سے متاثر ہوتی ہے ان عوامل کو طلب کے معینات کہا جاسکتا ہے۔

p=(price) شے کی قیمت

N=(Number of Consumers) صارفین کی تعداد

y=(Income) صارف کی آمدنی

T=(Taste) صارف کی پسند، عادات اور فیشن وغیرہ

pi=(Price of Substitute) متبادل شے کی قیمت۔

پس:

$$qd=f(P,N,Y,T,Pi)$$

اسے یوں پڑھا جاتا ہے۔

(Quantity demanded is function of price, Number of Consumers consumer's Income, Taste and Price of Substitute)

یعنی شے کی طلب کی مقدار، شے کی قیمت، صارف کی آمدنی، صارفین کی تعداد، فیشن اور متبادل شے کی قیمت کا تفاعل ہے۔ ماہرین یہ فرض کرتے ہیں کہ عرصہ قلیل میں لوگوں کی پسند، تعداد، عادات، وغیرہ(T) میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اور نہ ہی متبادل شے کی قیمت بدلتی ہے اس طرح طلب کی تفاعلی مساوات کو سادہ کر کے مندرجہ ذیل صورت میں لکھا جاتا ہے۔

$$qd=f(P,Y) \quad (2)$$

یعنی طلب کا انحصار شے کی قیمت اور صارف کی آمدنی پر ہوتا ہے۔

الجبرا کی رو سے اسے یوں لکھا جاتا ہے۔

$$qd=aP+by \quad (3)$$

اس میں P,q اور y متغیر مقداریں ہیں جب کہ a اور b مستقل مقداریں ہیں۔

ماہرین اسے مزید سادہ بنانے کے لئے یہ فرض کر لیتے ہیں کہ عرصہ قلیل میں صارف کی آمدنی (y) میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آتی اس لئے by کو ایک مستقل مقدار C سے ظاہر کر کے مساوات کو مندرجہ ذیل صورت میں لکھا جاتا ہے۔

$$qd = aP + C \quad (4)$$

چونکہ خط طلب کا جھکاؤ منفی ہوتا ہے اس لئے P کا عددی سر ہمیشہ منفی ہوتا ہے لہٰذا طلب کی مساوات کی معیاری صورت مندرجہ ذیل ہوتی ہے۔

$$q = c - ap \quad (5)$$

مثلاً

$$q = 10 - 2P \quad (6)$$

اس میں c کو 10 اور a کو 2 سے ظاہر کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں مستقل مقداریں ہیں لہٰذا انہیں اعداد یا حروف کی صورت میں بھی لکھا جا سکتا ہے۔

طلب کی تفاعلی مساوات کا گراف

اگر ہمیں طلب کی تفاعلی مساوات دی گئی ہو تو اس کی گوشوارے اور ڈائیگرام کے ذریعے بھی وضاحت کی جا سکتی ہے۔ مثلاً q $= 10 - 2P$

اس میں P (قیمت) چونکہ ایک آزاد متغیر ہے اس لئے اسے 4,3,2,1 من مانی قیمت دے دی جاتی ہے اور ہر قیمت پر طلب کی مقدار معلوم کر کے گوشوارے میں اس کا اندراج قیمت کے سامنے کر دیا جاتا ہے۔

گوشوارہ

P قیمت	1	2	3	4
qd طلب کی مقدار	8	6	4	2

مساوات $q = 10 - 2P$ میں

P کی قیمت 1 درج کرنے سے $q = 10 - 2P$

مقدار طلب $q = 10 - 2(1) = 10 - 2 = (8)$

P کی قیمت 2 درج کرنے سے $q = 10 - 2(2)$

مقدار طلب $q = 10 - 4 = 6$

P کی قیمت 3 درج کرنے سے $q = 10 - 2(3)$

مقدار طلب $q = 10 - 6 = 4$

P کی قیمت 4 درج کرنے سے $q = 10 - 2(4)$

مقدار طلب $q = 10 - 8 = 2$

مساوات میں P کی جگہ باری باری اس کی قیمت 4،3،2،1 رکھ کر شے کی طلب کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ بالترتیب 4،6،8 اور 2 بنتی ہے۔ یعنی جوں جوں قیمت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے مقدار طلب کم ہوتی چلی جاتی ہے۔

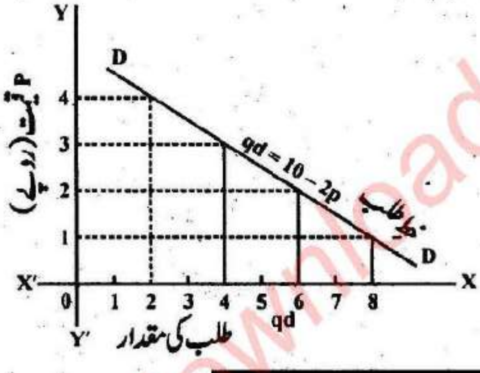

وضاحت:

افقی خط OX خط کے ساتھ qd یعنی طلب کی مقدار رکھی گئی ہے اور عمودی خط OY کے ساتھ قیمت، گوشوارے کے پیش نظر قیمت اور طلب کے باہمی ملاپ سے DD خط طلب کھینچا گیا ہے جو کہ $qd = 10 - 2P$ طلب کی تفاعلی مساوات کی وضاحت کرتا ہے۔

گوشوارے سے طلب کی مساوات اخذ کرنا
(Derivation of demand equation)

اگر ہمیں طلب کا کوئی گوشوارہ دیا گیا ہو تو مندرجہ ذیل فارمولے کی مدد سے طلب کی تفاعلی مساوات اخذ کی جا سکتی ہے۔

$$q - q_1 = \frac{q_2 - q_1}{p_2 - p_1}(p - p_1)$$

q = طلب کی مقدار کی ریاضیاتی علامت

q1 = طلب کی پہلی مقدار

q2 = طلب کی دوسری مقدار

P = قیمت کی ریاضیاتی علامت

P1 = شے کی پہلی قیمت

www.downloadclassnotes.com

شے کی دوسری قیمت = P2

فرض کریں کہ مندرجہ ذیل گوشوارہ دیا گیا ہے جس سے طلب کی تفاعلی مساوات اخذ کرنا ہے۔

گوشوارہ

	P_1	P_2	
p	5	10	15
qd	40	30	20
	q_1	q_2	

فارمولے میں گوشوارے کی قیمتیں درج کرنے سے

$$q-40=\frac{30-40}{10-5}(p-5)$$

$$q-40=\frac{-10^{2}}{5^{1}}(p-5) \quad \text{or} \quad q-40=-2(p-5)$$

$$q-40=-2p+10 \text{ or } q=-2p+10+40$$

$$q=-2p+50 \text{ or } q=50-2p$$

پس q = 50 − 2p طلب کی مطلوبہ تفاعلی مساوات ہے۔

طلب میں تبدیلیاں/تغیرات
(Changes in Demand)

1- خط طلب کے ساتھ حرکت (Movement Along the Demand Curve): یا

طلب کا پھیلاؤ و سکڑاؤ (Expansion and Contraction of Demand):

جب کسی شے کی اپنی قیمت میں کمی کی وجہ سے اس کی طلب میں اضافہ ہو جائے تو اسے طلب کا پھیلنا یا پھیلاؤ کہا جاتا ہے اور اگر شے کی اپنی قیمت میں اضافہ کی وجہ سے اس کی طلب میں کمی آ جائے تو اسے طلب کا سکڑنا یا سکڑاؤ کہا جاتا ہے۔ جب طلب پھیلتی ہے تو خط طلب اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور جب طلب سکڑتی ہے تو خط کا رجحان نیچے سے اُوپر کی طرف ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت درج ذیل گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کی جاتی ہے۔

گوشوارہ

قیمت (روپے)	طلب (کلوگرام)
20	10
18	15 سکڑاؤ ↑
15	20
12	25 ↓ پھیلاؤ

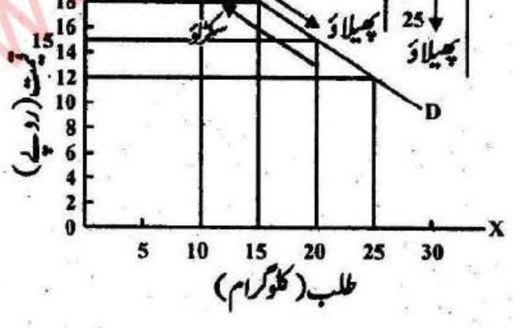

www.downloadclassnotes.com

ڈائیگرام میں Ox کے ساتھ شے کی طلب اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ DD خط طلب ہے جب یہ خط اُوپر سے نیچے کی طرف حرکت کرتا ہے تو طلب کے پھیلاؤ کی وضاحت ہوتی ہے اور جب اس کا رخ نیچے سے اُوپر کی طرف ہوتا ہے تو یہ طلب کے سکڑاؤ کا اظہار کرتا ہے۔

2- خط طلب کی منتقلی (Shift in the Demand Curve)

اس کی وضاحت درج ذیل صورتوں میں کی جا سکتی ہے۔

1- طلب کا بڑھنا یا چڑھنا   Rise in Demand

2- طلب کا گرنا یا گھٹنا   Fall in Demand

① طلب کا بڑھنا یا چڑھنا (Rise in demand): جب کسی شے کی اپنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے یا قیمت میں تبدیلی کا اثر طلب پر نہ پڑے بلکہ دیگر عوامل (آمدنی، فیشن، عادت، رسم و رواج، موسم وغیرہ) میں تبدیلی کی بناء پر طلب پہلے سے زیادہ ہو جائے تو اسے طلب کا بڑھنا یا چڑھنا کہتے ہیں۔ جب طلب بڑھتی ہے تو طلب کا نیا خط پہلے خط طلب کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ طلب کے بڑھنے کی وضاحت مندرجہ ذیل دو صورتوں میں کی جا سکتی ہے۔

(ا) پہلی صورت: جب کسی شے کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے لیکن طلب پہلے سے زیادہ ہو جائے۔

طلب ([illegible] میں)	طلب ([illegible] میں)	چائے کی قیمت
20	10	15
30	20	10
40	30	05

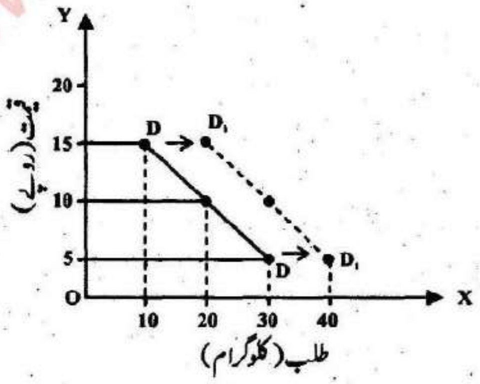

وضاحت: OX خط کے ساتھ شے کی طلب اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ DD اصل خط طلب ہے۔ لیکن جب اسی قیمت پر طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے تو D_1D_1 نیا خط طلب بن جاتا ہے جو پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ اسی طرح جب پہلی ہی قیمت پر طلب میں مزید اضافہ ہوتا ہے تو نیا خط طلب D_1D_1 اور بھی اُوپر چلا جاتا ہے۔

(ب) دوسری صورت (Rise in Demand): جب قیمت بڑھنے کے باوجود طلب تبدیل نہ ہو (قانون طلب کی رو سے جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کو کم ہو جانا چاہئے۔ لیکن طلب کا تبدیل نہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ قیمت میں تبدیلی کا اثر طلب پر نہیں پڑا اور بالواسطہ طور پر طلب بڑھ گئی ہے)۔
وضاحت کے لئے درج ذیل گوشوارہ اور ڈائیگرام تیار کی گئی ہے۔

گوشوارہ

چائے کی پہلی قیمت (سردیوں میں)	چائے کی دوسری قیمت (سردیوں میں)	چائے کی طلب
30	40	10
20	30	20
10	20	30

ڈائیگرام

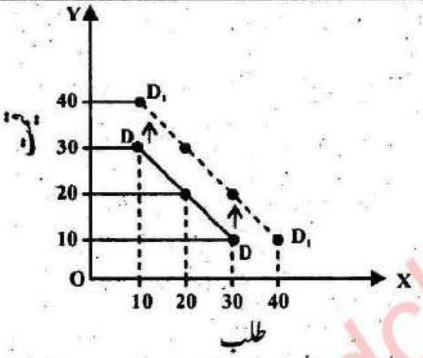

وضاحت: OX خط کے ساتھ شے کی طلب اور OY کے ساتھ قیمت ظاہر کی گئی ہے۔ DD پہلا خط طلب ہے لیکن جب قیمت میں اضافہ ہونے کے باوجود طلب پہلے جتنی ہی رہتی ہے تو نیا خط طلب D_1D_1 پہلے خط کے اُوپر چلا جاتا ہے اور اسی طرح قیمت میں مزید اضافہ کے باوجود جب طلب میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تو نیا خط D_1D_1 اور بھی اُوپر چلا جاتا ہے۔ جو کہ طلب کے بڑھنے یا چڑھنے کی دلیل ہے۔

② طلب کا گرنا یا گھٹنا (Fall in Demand): جب کسی شے کی اپنی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے یا قیمت میں تبدیلی کا اثر طلب پر نہ پڑے بلکہ دیگر عوامل میں تبدیلی کی وجہ سے طلب پہلے سے کم ہو جائے تو اسے طلب کا گرنا یا گھٹنا کہتے ہیں۔ مثلاً کسی شے کا رواج نہ رہے یا وہ فیشن سے باہر ہو جائے یا صارفین کی آمدنی کم ہو جائے یا پھر صارفین کی تعداد کم ہو جائے وغیرہ تو شے کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ جب طلب گرتی ہے تو طلب کا نیا خط پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے۔

(ا) پہلی صورت: جب شے کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ آئے لیکن طلب پہلے سے کم ہو جائے۔

گوشوارہ

چائے کی قیمت	چائے کی طلب (سردیوں میں)	چائے کی طلب (گرمیوں میں)
.5	40	30
10	30	20
15	20	10

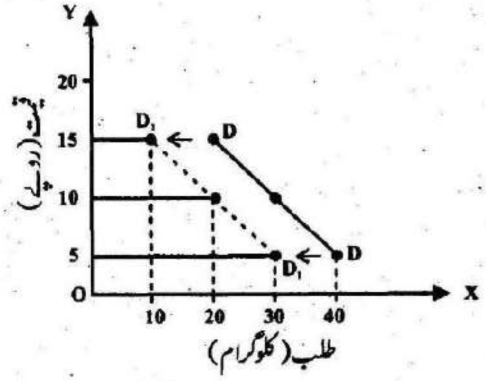

وضاحت: OX خط کے ساتھ شے کی طلب اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ DD پہلا خط طلب ہے لیکن جب قیمت 5 روپے برقرار رہنے کے باوجود طلب 40 سے کم ہو کر 30 کلوگرام ہو جاتی ہے تو نیا خط طلب D_1D_1 پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے جو کہ طلب کے گرنے کی وضاحت کرتا ہے۔

(ب) دوسری صورت: جب قیمت کم ہونے کے باوجود طلب تبدیل نہ ہو۔ (قانون طلب کے مطابق قیمت کم ہونے پر طلب میں اضافہ ہونا چاہئے۔ لیکن طلب کا تبدیل نہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ قیمت میں تبدیلی کا اثر طلب پر نہیں پڑتا اور بالواسطہ طور پر طلب کم ہو جاتی ہے)۔

گوشوارہ

چائے کی پہلی قیمت (روپیوں میں)	چائے کی قیمت دوسری (روپیوں میں)	چائے کی طلب (روپیوں میں)
40	30	10
30	20	20
20	10	30

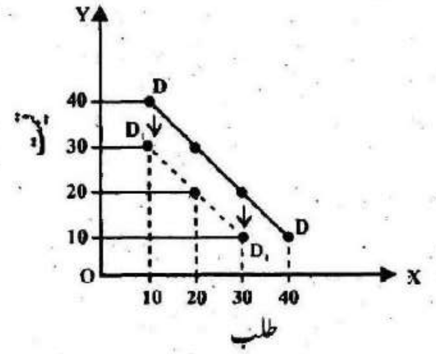

وضاحت: OX خط کے ساتھ شے کی طلب اور OY کے ساتھ قیمت رکھی گئی ہے۔ DD پہلا خط طلب ہے لیکن جب قیمت کم ہو کر 40 سے 30 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے اور طلب نہیں بدلتی تو نیا خط طلب D_1D_1 پہلے خط کے نیچے چلا جاتا ہے جس سے طلب کے گرنے کی وضاحت ہوتی ہے۔

طلب میں تغیرات کے اسباب
(Causes of changes in demand)

کسی شے کی طلب پر بہت سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ان عوامل میں تبدیلی کی وجہ سے طلب میں بھی کمی بیشی آجاتی ہے۔ان میں سے چند اہم عوامل درج ذیل ہیں۔

1۔شے کی قیمت میں تبدیلی (Change in the price of goods): قانون طلب کی رو سے جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے اور جب قیمت میں کمی ہوتی ہے تو اس کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے پس شے کی قیمت میں تبدیلی اس کی طلب میں تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔

2۔صارفین کی آمدنی میں تبدیلی (Change in the income of Consumers): اگر لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہو جائے تو ان کی قوت خرید بڑھ جاتی ہے اور اشیاء کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔جب کہ آمدنی کم ہونے پر طلب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

3۔صارفین کی تعداد میں تبدیلی (Change in the number of consumers): اگر آبادی میں اضافے کی وجہ سے خریداروں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے تو اشیاء کی طلب بڑھ جاتی ہے اور آبادی کم ہونے کی صورت میں صارفین کی تعداد کم ہونے کے ساتھ ساتھ اشیاء کی طلب میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

4۔فیشن، عادت اور رسم و رواج میں تبدیلی (Change in fashion and habits):

جو چیز فیشن سے خارج ہو جائے یا لوگ اسے پسند نہ کریں یا اس کا رواج ختم ہو جائے تو اس کی طلب بھی کم ہو جاتی ہے اور جس چیز کا رواج ہو لوگوں کو پسند ہو اور فیشن میں داخل ہو تو اس کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

5۔متبادل اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی (Change in the price of substitutes): اگر شے کے نعم البدل کی قیمت میں کمی بیشی آجائے تو اس کا اثر مطلوبہ شے پر بھی پڑتا ہے۔مثلاً اگر گندم کے مقابلہ میں چاول، مہنگا ہو جائے تو لوگ گندم کی طلب میں اضافہ کر دیں گے اور اگر چاول کی قیمت کم ہو جائے تو گندم کی طلب میں کمی واقع ہو جائے گی کیونکہ لوگ چاول کی خریداری میں اضافہ کر دیں گے۔

6۔کاروباری حالات میں تبدیلی (Change in business activities): اگر کاروباری حالات بہتر ہوں، تجارت زوروں پر ہو تو اشیاء کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔مگر مندے کی صورت میں جب معیشت میں سرد بازاری کی کیفیت ہو تو اشیاء کی طلب بھی واضح طور پر گھٹ جاتی ہے۔

7۔موسمی حالات میں تبدیلی (Change in weather conditions): موسم کی تبدیلی بھی اشیاء کی طلب پر اثر انداز ہوتی ہے مثلاً سردیوں میں گرم اشیاء کی طلب بڑھ جاتی ہے اور گرمیوں میں طلب بہت کم ہو جاتی ہے۔اسی طرح موسم گرما میں برف ٹھنڈے مشروبات کی طلب میں اضافہ ہو جاتا جب کہ موسم سرما میں انہی اشیاء کی طلب میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

8۔لوگوں کی ذہنی کیفیت میں تبدیلی(Change in the psychology of the people):

اگر لوگ سادگی پسند ہوں نیز وہ بچت اور کفائت شعاری پر آمادہ ہو جائیں تو اشیاء کی طلب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔اس کے برعکس اگر ذاتی نمود ونمائش اور فضول خرچی کی طرف راغب ہو جائیں تو اشیاء کی طلب میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

9۔ تقسیم دولت میں تبدیلی(Change in wealth distribution):

اگر معاشرے میں دولت کی تقسیم غیر منصفانہ ہو تو امراء فضول خرچی کی وجہ سے چند مخصوص اشیاء کی طلب میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ جب کہ غرباء کو محض ضروریات زندگی پورا کرنے کے لئے بھی مطلوبہ آمدنی میسر نہیں ہوتی۔ اس لئے عام اشیاء کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ دولت کی مساویانہ تقسیم سے متوسط طبقہ جنم لیتا ہے، عام لوگوں کی قوت خرید بڑھتی ہے اور ضروریات کی اکثر اشیاء کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

10۔ بچت میں تبدیلی(Change in saving):

اگر لوگ زیادہ رقوم پس انداز کرنا شروع کر دیں تو صرفی خرچ کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اشیاء کی طلب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

11۔ زر کی رسد میں تبدیلی(Change in the supply of money):

اگر لوگوں کے پاس زر کی زیادہ مقدار آ جائے یا زر کی رفتار گردش بڑھ جائے تو اشیاء کی خرید و فروخت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ زر کی رسد میں کمی کے باعث اشیاء کی طلب میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

لچک کا تصّور اور اس کی پیمائش
(Concept of Elasticity and It's measurement)

بہت سی مقداریں اپنی اقدار، حجم، جسامت، ہیت وغیرہ تبدیل کرتی رہتی ہیں۔ان کے تبدیل ہونے کی اسی خصوصیت کو ''لچک'' (Elasticity) کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً ربڑ کے ایک ٹکڑے کو اگر دونوں اطراف سے پکڑ کر کھینچا جائے تو اس کا سائز بڑھ جاتا ہے۔ جب کہ چھوڑنے پر پہلی حالت میں واپس آ جاتا ہے لہٰذا ربڑ کی اس خصوصیت کے پیش نظر کہا جا سکتا ہے کہ ربڑ میں ''لچک'' پائی جاتی ہے۔علم معاشیات میں لچک کا تصور خصوصی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ کیونکہ بہت سی مقداریں نہ صرف اپنے طور پر تبدیل ہوتی رہتی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے دیگر متغیرات میں بھی تبدیلی رونما ہوتی ہے اور یہ تبدیلی معاشرے کے مختلف طبقات پر مثبت یا منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ ویسے تو جزوی اور کلی معاشیات کے بہت سے متغیرات کے تفاعلی رشتوں کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ تاہم قیمت میں تبدیلی کے پیش نظر مختلف اشیاء کی طلب اور رسد کی مقدار میں ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ انسان کی عملی زندگی میں خصوصی اہمیت اور دلچسپی کا حامل ہے کیونکہ آجر اور صنعتکار اشیاء پیدا کرتے وقت، نیز بجٹ تیار کرنے، زر مبادلہ کے حصول، منڈی کی وسعت اور ذرائع آمدورفت کے کرایوں کے تعین کے وقت مختلف اشیاء کی طلب اور رسد کی لچک کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ اب ہم طلب اور رسد کی لچک کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیتے ہیں اور ان کی پیمائش کے طریقوں کو زیر بحث لاتے ہیں۔

طلب کی لچک (Elasticity of demand)

قیمت اور طلب کے تفاعلی رشتے سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جب کسی شے کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے تو اس کی طلب میں تبدیلی ہو جاتی ہے یعنی قیمت کم ہونے پر طلب پھیل جاتی ہے اور قیمت زیادہ ہونے پر طلب سکڑ جاتی ہے۔طلب کی اسی

خصوصیت (گھٹنا بڑھنا) کو طلب کی لچک کا نام دیا جاتا ہے۔ طلب کی لچک کا تصور سب سے پہلے ڈاکٹر الفرڈ مارشل نے اپنی کتاب (Principles of Economics) میں پیش کیا۔ وہ لکھتے ہیں: ''طلب کی لچک سے مراد کسی شے کی طلب میں تبدیلی کی وہ شرح لی جاتی ہے جو اس کی قیمت تبدیل ہونے پر واقع ہو۔''

ڈاکٹر مارشل آگے چل کر لکھتے ہیں:

"The elasticity (or responsiveness of demand in a market) is greater or smaller according as the amount demanded increases much or little for a given fall in prices and diminishes much or little for a given rise in price."

''کسی منڈی میں طلب کی لچک کے کم یا زیادہ ہونے کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ قیمت میں ایک خاص تبدیلی کے پیش نظر طلب کم نسبت سے تبدیلی ہوتی ہے یا زیادہ نسبت سے۔''

طلب کی لچک کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے پروفیسر سٹونیئر اور ہیگ (Stonier and Hague) لکھتے ہیں:

"Elasticity of demand is a technical term used by Economists to describe the degree of responsiveness, of the demand for a good to the change in its price."

''طلب کی لچک ایک فنی اصطلاح ہے جسے معیشت دان کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کے پیش نظر اس کی طلب کے درجہ حساسیت کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔''

پروفیسر فرگوسن Fergoson نے طلب کی لچک کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

''طلب کی لچک کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کے باعث اس شے کی مقدار طلب میں ردعملیت کا درجہ ہے۔''

آسان الفاظ میں طلب کی لچک سے مراد کسی شے کی طلب کی یہ خاصیت کہ وہ اس شے کی قیمت میں تبدیلی کے اثر کو قبول کرے۔ یعنی قیمت میں تبدیلی سے براہ راست اس کا اثر مقدار میں تبدیلی کی صورت میں ظاہر ہو۔ یعنی قیمت کے بڑھنے یا گھٹنے سے طلب میں کمی یا اضافہ ہو جائے۔ نظری معاشیات (Economics theory) کے مطالعہ سے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ تمام اشیاء کی طلب یکساں طور پر لچک دار نہیں ہوتی بلکہ یہ زیادہ لچک دار (More elastic) بھی ہو سکتی ہے اور کم لچک دار (less elstic) یا غیر لچک دار (in elastic) بھی۔

زیادہ لچک دار طلب:- (More Elastic Demand) جب کسی شے کی قیمت میں معمولی سی تبدیلی کے پیش نظر اس کی طلب میں بہت بڑی تبدیلی رونما ہو تو وہ ''زیادہ لچک دار طلب والی شے'' کہلاتی ہے۔ سامانِ تعیش (luxuries) مثلاً رنگین ٹیلی ویژن، ائیر کنڈیشنر اور کار وغیرہ، اس قسم کی اشیاء ہیں۔ زیادہ لچک دار شے کا خط طلب اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب آہستہ آہستہ گرتا ہوا مقداروں والے خط OX کے متوازی ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ چونکہ مقدار طلب کو OX خط کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے لہٰذا DD کا زیادہ رجحان OX خط کی طرف ہے۔

<u>زیادہ لچک دار طلب کا گوشوارہ</u>

قیمت (ہزار روپے) فی رنگین ٹی وی	طلب
15	10
12	30
10	60
8	100

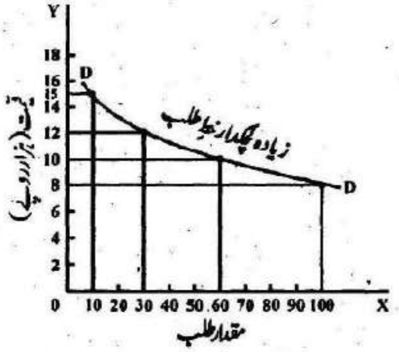

کم لچک دار طلب (Less-elastic Demand): جب کسی شے کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی آنے سے اس کی طلب میں معمولی سی تبدیلی واقع ہو تو اسے "کم لچک دار طلب" کا نام دیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسی اشیاء کی طلب کم لچک دار ہوتی ہے جو بنیادی ضرورت (Basic Necessities) کی اشیاء ہوں مثلاً گھی، آٹا، نمک، سبزیاں وغیرہ۔ ایسی اشیاء کا خط طلب اُوپر سے نیچے دائیں جانب تیزی سے گرنے کا رجحان رکھتا ہے اور قیمت والے خط کے متوازی ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ چونکہ قیمت کو OY کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ لہٰذا DD خط کا اس طرف زیادہ رجحان ہے۔

کم لچک دار طلب کا گوشوارہ

گھی کی قیمت (فی کلوگرام)	طلب (کلوگرام)
80روپے	5
60روپے	6
40روپے	7
20روپے	8

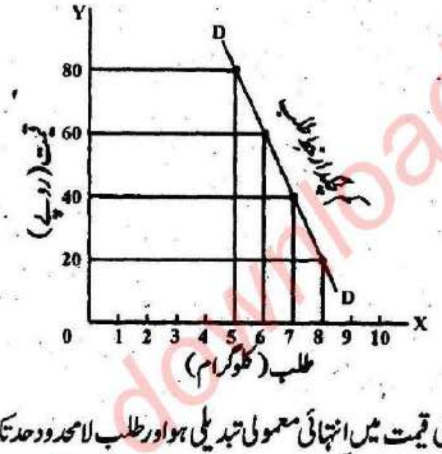

طلب کی لامحدود لچک (Infinite Elasticity): جب شے کی قیمت میں انتہائی معمولی تبدیلی ہو اور طلب لامحدود حد تک بڑھ جائے تو خط طلب مکمل طور پر لچک دار ہوتا ہے۔ ڈائیگرام میں چونکہ طلب OX خط کے ساتھ ماپی گئی ہے لہٰذا DD خط طلب OX خط کے بالکل متوازی ہے۔

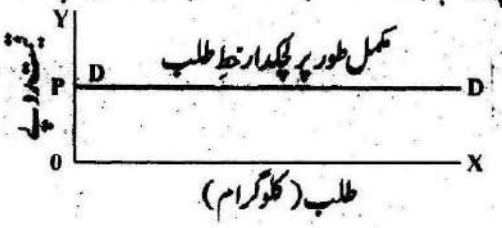

نوٹ: عام حالات میں تو کسی شے کی طلب کی لچک لامحدود نہیں ہوتی البتہ غیر معمولی حالات میں ایسا ممکن ہے۔

طلب کی صفر لچک: (Zero Elasticity of Demand) جب کسی شے کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی کے باوجود اس کی طلب پر کوئی اثر نہ پڑے اور وہ پہلے جتنی رہے تو طلب کی لچک صفر کے برابر ہوتی ہے۔ اور خط طلب قیمت والے خط OY کے بالکل متوازی ہو جاتا ہے اور طلب والے خط OX پر بالکل عمودی ہوتا ہے۔

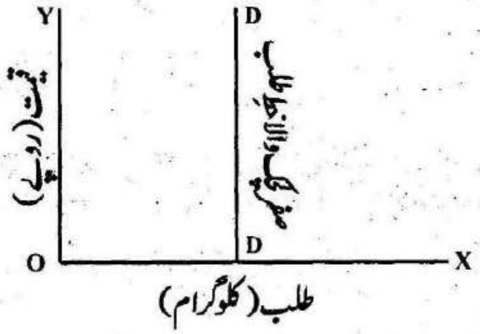

طلب کی لچک کی پیمائش
(Measurement of elasticity of demand)

علم معاشیات میں طلب کی لچک کے تصور کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ اس لئے اس کی پیمائش کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ کسی شے کی طلب کو محض "زیادہ لچکدار" یا "کم لچکدار" کہہ دینا کافی نہیں۔ طلب کی لچک کی پیمائش کے لئے کوئی سائنسی طریقہ تو ایجاد نہیں ہوا البتہ اسے درج ذیل طریقوں کی مدد سے ماپا جا سکتا ہے۔

1- اکائی کا طریقہ (Unity Method)

یا

کل خرچ کا طریقہ (Total outlay Method)

2- فلکس کا طریقہ یا فی صد کا طریقہ (Flux Method or Percentage Method)

3- پیمائش بذریعہ فارمولا (Formula Method)

۱۔ کل خرچ کا طریقہ یا اکائی کا طریقہ
(Unity Method or Total outlay Method)

طلب کی لچک کی پیمائش کل خرچ کے ذریعے بھی کی جا سکتی ہے۔ یعنی جس نسبت سے قیمت میں تبدیلی آئے اسی نسبت سے طلب میں تبدیلی آ جائے اور کل خرچ میں کوئی فرق نہ پڑے تو طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس اگر قیمت میں معمولی تبدیلی طلب میں بہت زیادہ تبدیلی کا باعث بنے۔ یعنی قیمت کے کم ہونے سے کل خرچ بڑھ جائے اور قیمت کے بڑھنے سے کل خرچ کم ہو جائے تو طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے اور اگر قیمت کے بڑھنے سے کل خرچ بڑھ جائے اور قیمت کے کم ہو جانے سے کل خرچ کم ہو جائے تو طلب کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس طریقہ کے مطابق کسی شے کی طلب کی لچک درج ذیل صورتیں اختیار کر سکتی ہے۔

(i) اکائی کے برابر E=1 (ii) اکائی سے زیادہ E>1
(iii) اکائی سے کم E<1

اکائی کے برابر طلب کی لچک: (Ed = 1) جب کسی شے کی قیمت اور طلب میں یکساں نسبت سے تبدیلی آئے یعنی جس شرح سے قیمت تبدیل ہو اسی شرح سے طلب میں تبدیلی آئے اور قیمت کے کم یا زیادہ ہونے کے باوجود کل خرچ برابر رہے تو طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل شکل اور گوشوارے سے ظاہر ہے۔

گوشوارہ طلب

قیمت	طلب	کل خرچ
6روپے	2	12روپے
4روپے	3	12روپے
3روپے	4	12روپے
2روپے	6	12روپے

ڈائیگرام

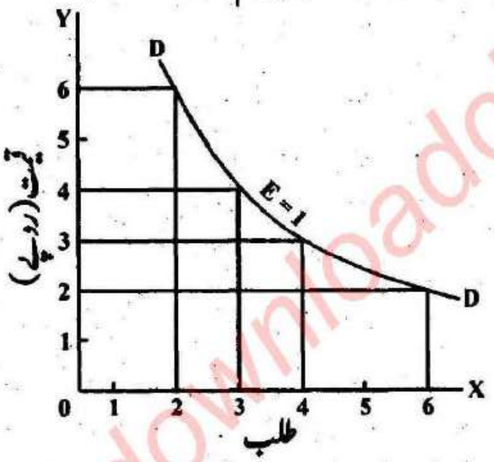

وضاحت:

افقی خط OX کے ساتھ شے کی طلب اور عمودی خط OY کے ساتھ قیمت کی پیائش کی گئی ہے۔ گوشوارے کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمت اور طلب کے باہمی ملاپ سے D-D خط طلب حاصل کیا گیا ہے جس کی شکل مستطیلی قطع زائد (Rectangular hyperbola) کی سی ہے۔ ایسا خط طلب اکائی کے برابر لچک کی وضاحت کرتا ہے۔

اکائی سے زیادہ طلب کی لچک: (Ed > 1) جب شے کی قیمت کم شرح سے تبدیل ہو لیکن طلب میں تبدیلی زیادہ شرح سے ہو یعنی قیمت کے مقابلے میں طلب میں نسبتاً زیادہ تبدیلی آئے اور قیمت کم ہونے پر کل خرچ میں اضافہ اور قیمت زیادہ ہونے پر کل خرچ میں کمی آ جائے تو طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ گوشوارے اور شکل سے ظاہر ہے۔

گوشوارہ طلب

قیمت	طلب	کل خرچ
6روپے	2	12روپے
5روپے	4	20روپے
4روپے	10	40روپے

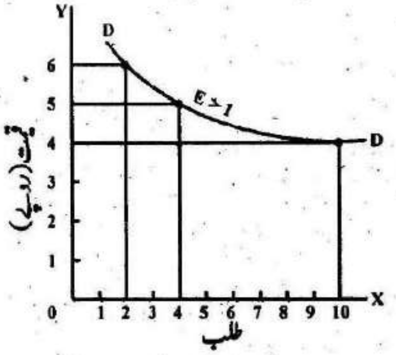

وضاحت:

اُوپر دئے گئے گوشوارے میں شے کی قیمت 6 روپے سے کم ہو کر 4 روپے رہ جاتی ہے یعنی نصف بھی نہیں ہونے پائی جبکہ طلب میں پانچ گنا اضافہ ہو گیا ہے اور یہ 2 سے بڑھ کر 10 ہو گئی ہے اور D-D خط طلب اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب آہستہ آہستہ گرتے ہوئے افقی خط OX کی طرف زیادہ جھکاؤ رکھتا ہے یعنی اس کا رجحان طلب والے خط OX کی طرف زیادہ ہے۔

اکائی سے کم طلب کی لچک: (Ed < 1)

جب شے کی قیمت میں زیادہ شرح سے تبدیلی آئے لیکن طلب کی مقدار کم شرح سے بدلے یعنی قیمت میں نسبتی تبدیلی طلب کے مقابلے میں زیادہ ہو اور قیمت کم ہونے پر کل خرچ میں اضافہ ہو جائے تو طلب کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل گوشوارے اور شکل سے ظاہر ہے۔

گوشوارہ طلب

قیمت	طلب	کل خرچ
2 روپے	5	10 روپے
4 روپے	4	16 روپے
8 روپے	3	24 روپے

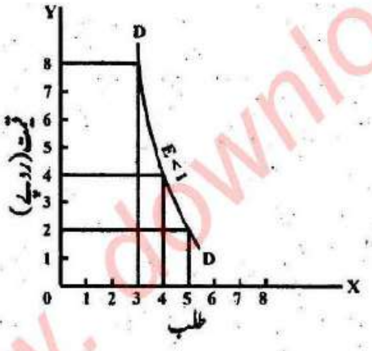

وضاحت:

اس گوشوارے کے مطابق جب قیمت 2 روپے ہے تو مقدار طلب 5 ہے اور کل خرچ 10 روپے ہے۔ اگر قیمت بڑھ کر 4 روپے ہو جائے تو مقدار میں معمولی کمی ہوتی ہے اور مقدار طلب کم ہو کر 4 ہو جاتی ہے لیکن کل خرچ بڑھ کر 16 ہو جاتا ہے۔ اس طرح اگر قیمت میں اور اضافہ ہو جائے یعنی 8 روپے ہو جائے تو اس کی مقدار میں معمولی کمی ہوتی ہے۔ لہٰذا کل خرچ بڑھ کر 24 روپے ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں خط طلب تیزی سے اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ قیمت میں تبدیلی کے مقابلے میں طلب میں تبدیلی کم نسبت سے ہوئی ہے لہٰذا طلب کی لچک اکائی سے کم ہے۔

پس طلب کی لچک = $\dfrac{\text{شے کی طلب میں نسبتی تبدیلی}}{\text{شے کی قیمت میں نسبتی تبدیلی}}$

یعنی

$$E = \frac{\text{Proportional change in quantity demanded}}{\text{Proportional change in price}}$$

اسے ہم اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں:

$$\text{طلب کی لچک} = \frac{\dfrac{\text{مقدار میں تبدیلی}}{\text{مقدار}}}{\dfrac{\text{قیمت میں تبدیلی}}{\text{قیمت}}} \qquad Ed = \frac{\dfrac{\Delta q}{q}}{\dfrac{\Delta p}{p}}$$

2۔ فی صد کا طریقہ یا فلکس کا طریقہ
(Flux formula or percentage method)

یہ طریقہ فلکس نے بیان کیا ہے اس کے مطابق شے کی قیمت اور طلب میں فی صد تبدیلی دیکھی جاتی ہے۔ اگر قیمت اور طلب میں فی صد تبدیلی برابر ہو مثلاً قیمت میں 10% اضافہ کی وجہ سے طلب میں 10% کمی آ جائے تو طلب کی لچک 10/10=1 یعنی اکائی کے برابر ہوگی۔ اگر قیمت میں فی صد تبدیلی کے مقابلے میں طلب میں فی صد تبدیلی بڑی ہو مثلاً قیمت میں 10% اضافہ کی وجہ سے طلب میں 20% کمی ہو جائے تو طلب کی لچک 20/10=2 یعنی اکائی سے زیادہ ہوگی۔ اگر قیمت میں فی صد تبدیلی طلب میں فی صد تبدیلی کے مقابلے میں زیادہ ہو مثلاً قیمت میں 10% اضافہ کی وجہ سے طلب میں 5% کمی آ جائے تو

$$\text{طلب کی لچک} = \frac{5}{10} = \frac{1}{2} = 0.5$$ اکائی سے کم ہوگی۔

پس

$$\text{طلب کی لچک} = \frac{\text{طلب میں فیصد تبدیلی}}{\text{قیمت میں فیصد تبدیلی}}$$

$$E = \frac{\text{Percentage change in quantity demanded}}{\text{Percentage change in price}}$$

(i) اکائی کے برابر لچک (E=1): اگر قیمت میں 100 فیصد اضافہ یا کمی سے طلب میں 100 فیصد کمی یا اضافہ ہو جائے تو طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوں گے۔ مثال کے طور پر

گھی کی قیمت	گھی کی طلب
5	8
10	4

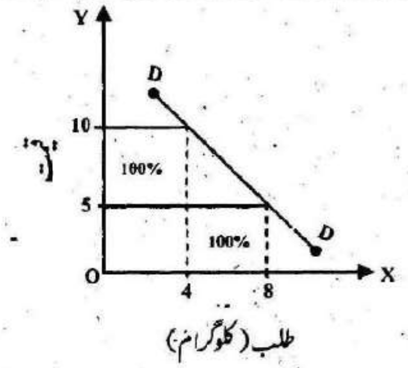

(ii) اکائی سے زیادہ لچک (E>1): اگر طلب میں فیصد تبدیلی قیمت میں فیصد تبدیلی کی نسبت زیادہ ہو تو طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوگی مثال کے طور پر قیمت میں 50 فیصد کمی سے طلب میں 300 فیصد اضافہ ہو جائے تو طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوگی۔

شے کی طلب	شے کی قیمت
2	4
8	2

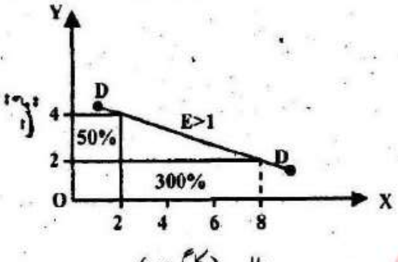

طلب (کلوگرام)

(iii) اکائی کے برابر لچک (E<1): جب کسی شے کی طلب میں فیصد تبدیلی اس شے کی قیمت میں فیصد تبدیلی سے کم ہو تو طلب کی لچک اکائی سے کم ہوگی۔ یعنی قیمت میں 300 فیصد اضافہ کے باوجود طلب میں صرف 25 فیصد کمی ہوئی جس کا مطلب یہ ہوا کہ طلب کی لچک اکائی سے کم ہے۔

شے کی طلب	شے کی قیمت
8	2
6	8

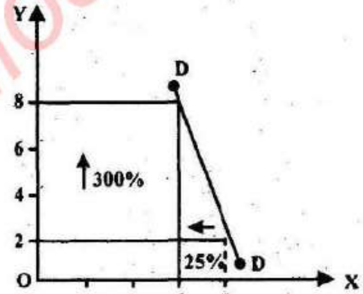

طلب (کلوگرام)

3۔ طلب کی لچک کی پیمائش بذریعہ فارمولا
(Formula Method)

کسی شے کی طلب کی لچک کی پیمائش درج ذیل فارموں کی مدد سے بھی کی جاسکتی ہے۔

1۔ قوسی لچک کا فارمولا (Arc elasticity Formula): جب کسی شے کی قیمت اور طلب میں نمایاں تبدیلی واقع ہو اور خط طلب پر دو واضح نقاط کے درمیان طلب کی لچک کو ماپنا مقصود ہو تو ایسی صورت میں طلب میں تبدیلی کی حالت کو طلب کی قوسی لچک کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر خط طلب پر واقع ایسے دو

نقاط کے درمیانی حصے کی لچک ہوتی ہے جن کا درمیانی فاصلہ نمایاں ہو کیونکر ایسی صورت میں قیمت اور طلب دونوں میں نمایاں تبدیلی ہوتی ہے۔ اس کی وضاحت ہم درج ذیل شکل سے کر سکتے ہیں۔

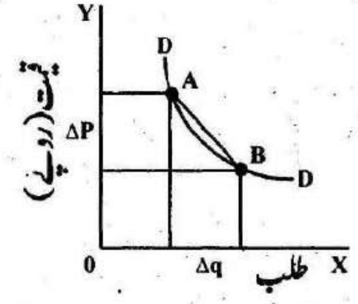

وضاحت: اس شکل میں ہم نے خط طلب D-D لیا ہے اور اس پر کوئی دو نقاط A,B لئے ہیں۔ ان دونوں نقاط کو آپس میں ملا دیا گیا ہے۔ نقاط کو ملانے والا خط اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ آیا طلب کی لچک اکائی کے برابر ہے، اکائی سے کم ہے یا زیادہ۔ اس شکل میں نقاط A,B کو ملانے والا خط ان نقاط کے درمیان طلب کی لچک اکائی کے برابر کو ظاہر کرتا ہے۔ قوسی لچک کی پیمائش کے لئے پروفیسر آر۔ جی۔ ڈی ایلن (R.G.D, Allen) نے درج ذیل فارمولا بیان کیا ہے۔

$$E = \frac{\dfrac{q0 - q1}{q0 + q1}}{\dfrac{p0 - p1}{p0 + p1}}$$

E = Co-efficient of elasticity	طلب کی لچک یا قوسی لچک کا عددی سر
q_o = Original Quantity	طلب کی پہلی مقدار
q_1 = Changed quantity	طلب کی دوسری مقدار
p_o = Original Price	شے کی پہلی قیمت
p_1 = Changed Price	شے کی دوسری قیمت

قوسی لچک کا گوشوارہ طلب

P_1	P_0	
20	25	قیمت
10	8	طلب
q_1	q_1	

$$E = \frac{\dfrac{8-10}{8+10}}{\dfrac{25-20}{25+20}} = \frac{\dfrac{-2^1}{18_9}}{\dfrac{5^1}{45_9}} = \frac{\dfrac{-1}{9}}{\dfrac{1}{9}}$$

$$= \frac{-1}{9} \times \frac{9}{1} = -1$$ اکائی کے برابر

نقطی لچک کا فارمولا (Point Elasticity Formula): یہ فارمولا طلب کی لچک معلوم کرنے کے لئے اس وقت استعمال ہوتا ہے جب قیمت اور طلب میں نہایت معمولی تبدیلیاں رونما ہوں۔ ایسی صورت میں خط طلب پر دو نقاط ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر قریب واقع ہوتے ہیں کہ ایک ہی نقطہ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے اس طریقے سے طلب کی لچک کی پیمائش کو نقطی لچک کا نام دیا جاتا ہے۔ نقطی لچک کا فارمولا مندرجہ ذیل ہے

$$E = \frac{\dfrac{\Delta q}{q}}{\dfrac{\Delta P}{P}} \times 100 \quad or \quad = \frac{\Delta q}{\Delta p} \times \frac{p}{q} \times 100$$

q = طلب کی اصل مقدار
Δq = مقدار طلب میں تبدیلی
p = شے کی اصل قیمت
ΔP = شے کی قیمت میں تبدیلی

طلب	قیمت (روپے)
400	2.00
398	2.01
$\Delta q = 2$	$\Delta p = -.01$

یہاں پر $q = 400$ ، $\Delta q = 2$ ، $p = 2$ ، $\Delta p = -.01$

$$E = \frac{2}{400} \times \frac{2}{-0.01} = \frac{2}{400} \times \frac{-200}{1} = -1$$ اکائی کے برابر

اس کی وضاحت ہم ایک شکل کے ذریعے بھی کرسکتے ہیں۔

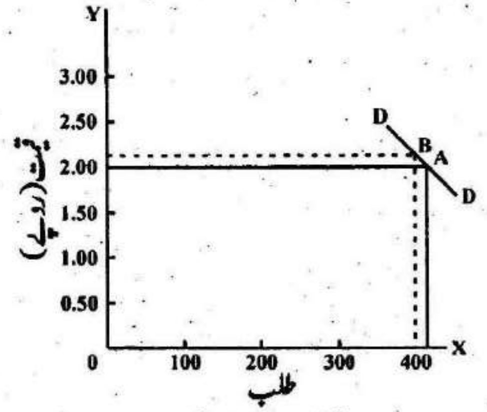

خط طلب کے ذریعے قیمت اور طلب میں معمولی تبدیلیوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔

نقطی لچک کی پیمائش بذریعہ جیومیٹری (Geometric Approach):

نقطی لچک کی پیمائش جیومیٹری کے ذریعے دو صورتوں میں کی جاسکتی ہے۔

1- مستقیم طلب خط پر۔ 2- قوسی خط طلب پر۔

1- مستقیم خط طلب پر: اس طریقے کی وضاحت کیلئے درج ذیل شکل تیار کی گئی ہے۔ جس میں D - D خط طلب ہے۔ فرض کریں کہ ہم اس کے نقطہ E پر طلب کی نقطی لچک معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم خط طلب کو دونوں محوروں تک بڑھا دیتے ہیں تا کہ یہ X محور کو نقطہ A پر اور Y محور کو نقطہ B پر ملتا ہے۔ لہٰذا نقطہ E پر طلب کی نقطی لچک = $\frac{EA}{EB}$

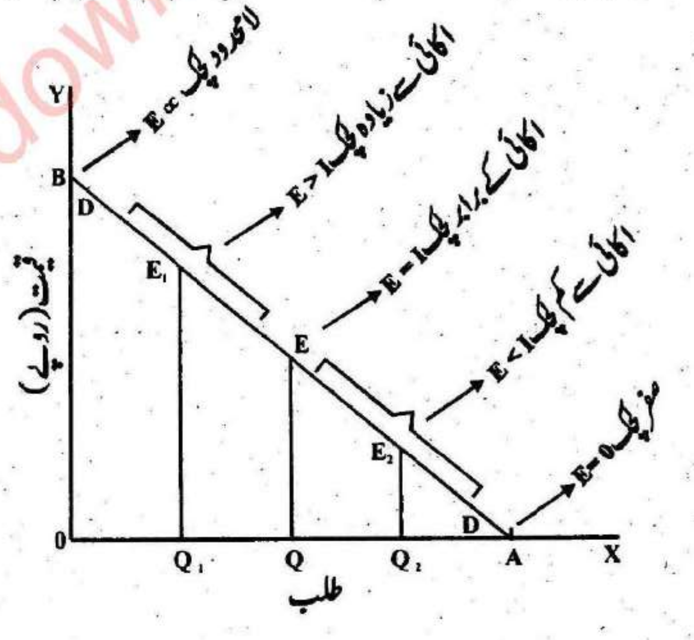

چونکہ نقطہ E پر EA اور EB کا فاصلہ برابر ہے۔ لہٰذا اس نقطے پر طلب کی لچک اکائی کے برابر ہے۔ پس اگر نقطہ E خط طلب کے درمیان میں ہو تو طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوگی۔ نقاط E اور A کے درمیان واقع نقطہ E_2 پر طلب کی لچک $\frac{E_2A}{E_2B}$ کے برابر ہوگی جو کہ اکائی سے کم ہے۔ اس طرح نقطہ E سے بائیں جانب اگر کوئی نقطہ E_1 لیا جائے تو اس نقطے پر طلب کی لچک $\frac{E_1A}{E_1B}$ اکائی سے زیادہ ہوگی۔ نقطہ A پر طلب کی لچک صفر ہوگی اور نقطہ B پر لامحدود ہوگی۔

2۔ قوس کی صورت میں خط طلب: اگر خط طلب ایک قوس کی صورت میں ہو اور اس کے کسی نقطے پر طلب کی نقطی لچک کی پیائش کرنی مقصود ہو تو اس صورت میں اس نقطے سے خط طلب کے جھکاؤ کے ساتھ ایک مماس کھینچتے ہیں۔ اس مماس کا جھکاؤ Slope طلب کی لچک کو ظاہر کرتا ہے کہ آیا یہ اکائی کے برابر ہے اکائی سے زیادہ ہے یا کم۔ درج ذیل شکل میں نقطہ A پر خط طلب کے ساتھ مماس کا جھکاؤ طلب کی نقطی لچک کو اکائی کے برابر ظاہر کرتا ہے۔

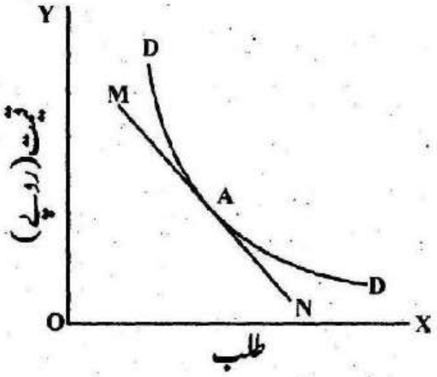

$$E_p = \frac{Q_2 - Q_1}{P_2 - P_1} \times \frac{(P_1 + P_2)/2}{(Q_1 + Q_2)/2}$$

$$E_{Arc} = \frac{Q_2 - Q_1}{Q_1 + Q_2} \times \frac{P_1 + P_2}{P_2 - P_1} \Rightarrow \text{قوسی لچک}$$

$$E_{Arc} = \frac{\Delta Q}{\Delta P} \times \frac{P_1 + P_2}{P_2 - P_1} \Rightarrow \text{قوسی لچک}$$

مثال:

	P2	P1
قیمت	20	25
طلب	10	8
	Q2	Q1

$$\Delta Q = q_2 - q_1 = 10 - 8 = 2$$

$$\Delta P = P_2 - P_1 = 20 - 25 = -5$$

$$EP = \frac{2}{-5} \times \frac{25+20}{8+10}$$

$$EP = \frac{2}{-5} \times \frac{5}{2} = -1$$

لچک کی وضاحت (Interpretation of Elasticity): لچک کا تعلق فیصد یا نسبتی تبدیلی سے ہوتا ہے لہٰذا اشیاء کی پیائش کی اکائیاں اس میں ظاہر نہیں کی جاتی لہٰذا لچک کی بدولت

(i) خصوصیت کے اعتبار سے دو مختلف چیزوں کا موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً پیٹرول کی قیمت میں نسبتی تبدیلی کے اثرات کا موازنہ گندم کی طلب میں تبدیلی سے کیا جا سکتا ہے جبکہ پیٹرول گیلن میں اور گندم ٹن میں ظاہر کی جاتی ہے۔ لہٰذا لچک اشیاء کو پیمائش کی اکائی سے آزاد (Unit free) کر دیتی ہے۔

(ii) اکائی کے حجم کا فرق ختم ہو جاتا ہے یعنی قیمت میں تبدیلی چھوٹی سے چھوٹی اکائی یعنی پیسوں کی شکل میں ہو یا بڑی سے بڑی اکائی کروڑوں کی شکل میں ہو فیصد کی شکل میں نتیجہ ایک جیسا ہو جاتا ہے۔

(iii) چیزوں کی مطلق (Absolute) کے بجائے نسبتی (Relative) تبدیلی کو ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

لچک کی منفی علامت (Sign of Elasticity): قیمت لچک کے فارمولہ میں منفی علامت کی موجودگی قانون طلب کی وضاحت کرتی ہے جو کہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ لیکن جب ہم لچک کی وضاحت کریں تو منفی علامت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کیونکہ منفی علامت قیمت اور طلب میں منفی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔

لچک کی قدر (Value of Elasticity): لچک کو بیان کرتے ہوئے اسکی قدر (Value) تین صورتیں اختیار کر سکتی ہے۔ اکائی کے برابر، اکائی سے زیادہ یا اکائی سے کم مثال کے طور پر

لچک $=-2.4$

اس میں دو معلومات ہیں ایک علامت (Sign) جو کہ منفی ہے اور قانون طلب کی وضاحت کرتا ہے اور دوسری معلومات قدر (Value) کی ہے جو کہ 2.4 ہے۔ یہ قدر کیونکہ اکائی سے زیادہ ہے اس لئے لچک کو $e>1$ کہیں گے۔ جبکہ قدر یا درجہ حساست بتاتے ہوئے منفی علامت کو نظر انداز کر دیں گے۔

طلب کی لچک کی مزید اقسام
Other Concepts of the Elasticity of Demand

چونکہ شے کی قیمت کے علاوہ کچھ دیگر عوامل مثلاً صارفین کی آمدنی، فیشن، عادات، رسم و رواج اور متبادل اشیاء کی قیمتیں وغیرہ بھی شے کی طلب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لئے طلب کی لچک کا جائزہ ان عوامل کے حوالے سے بھی لیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا درج ذیل تصورات کی وضاحت کی جاتی ہے۔

-1 آمدنی لچک = Income elasticity
-2 قیمت لچک = Price elasticity
-3 متقاطع لچک = Cross elasticity

1۔ آمدنی لچک (Ey): صارفین کی آمدنی میں تبدیلی بھی اشیاء کی طلب پر اثر انداز ہوتی ہے کیونکہ آمدنی بدلنے پر طلب میں بھی تبدیلی آ جاتی ہے پس اگر طلب میں تبدیلی آمدنی میں تبدیلی کی وجہ سے ہو تو اسے طلب کی لچک بوجہ آمدنی (Income elasticity of Demand) کا نام دیا جاتا ہے۔ عام طور پر روزمرہ استعمال کی آمدنی لچک مثبت ہوتی ہے کیونکہ آمدنی میں اضافہ سے ایسی اشیاء کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن گھٹیا اشیاء (Inferior goods) کے سلسلے میں آمدنی، لچک کا اثر منفی ہوتا ہے کیونکہ آمدنی بڑھنے پر ایسی اشیاء کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ لچک بوجہ آمدنی اکائی کے برابر، اکائی سے زیادہ یا

اکائی سے کم ہوسکتی ہے۔ یہ اکائی کے برابر اس وقت ہوتی ہے جب آمدنی اور طلب کی مقدار ایک ہی تناسب سے بدلے لیکن جب آمدنی کے مقابلے میں طلب کی مقدار میں زیادہ تناسب سے تبدیلی آئے تو طلب کی لچک بوجہ آمدنی اکائی سے زیادہ ہوتی ہے اور جب آمدنی کے مقابلے میں طلب کی مقدار میں کم تناسب سے تبدیلی ہو تو آمدنی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔ عام طور پر سامان تعیش کی طلب کی لچک بوجہ آمدنی اکائی سے زیادہ ہوتی ہے کیونکہ جب کسی شخص کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے تو وہ نسبتاً زیادہ آمدنی ان اشیاء پر خرچ کرتا ہے۔ اس کے مقابلے میں بنیادی ضرورت کی اشیاء کی طلب کی آمدنی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے کیونکہ آمدنی بڑھنے پر ان اشیاء پر کم نسبت سے خرچ کیا جاتا ہے۔ اگر آمدنی بدلنے کے باوجود کسی شے کی مقدار طلب میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو طلب کی لچک بوجہ آمدنی صفر ہوگی۔ آمدنی لچک کی پیمائش درج ذیل فارمولے کی مدد سے کی جا سکتی ہے۔

$$Ey = \frac{\frac{\Delta q}{q}}{\frac{\Delta y}{y}}$$

طلب کی لچک بوجہ آمدنی = Ey

طلب کی اصل مقدار = q

طلب کی مقدار میں تبدیلی = Δq

صارف کی آمدنی = y

صارف کی آمدنی میں تبدیلی = Δy

آمدنی لچک کا گوشوارہ طلب

Δy		y	
100	600	500	آمدنی (روپے)
5	25	20	طلب
Δq		q	

فارمولے کے مطابق:

اکائی سے زیادہ

$$Ey = \frac{\frac{5}{20}}{\frac{100}{500}} = \frac{5}{20} \times \frac{500}{100} = \frac{5}{4} = 1^{1/4}$$

آمدنی لچک اکائی کے برابر بھی ہوسکتی ہے جس کی وضاحت ہم ایک شکل سے کر سکتے ہیں۔

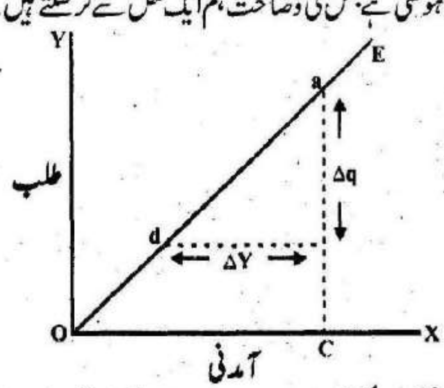

اس شکل میں ہم OX خط پر آمدنی کی پیمائش کرتے ہیں اور OY پر طلب کو ظاہر کرتے ہیں۔ آمدنی میں Δy کے برابر اضافے

سے طلب میں Δq کے برابر اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ تبدیلی ایک دوسرے کے برابر ہے یا متناسب ہے لہٰذا شے کی آمدنی لچک اکائی کے برابر ہے۔

2۔ قیمت لچک: (EP) طلب کی لچک بوجہ قیمت کی وضاحت پہلے کی جا چکی ہے۔ اس کا تعلق قیمت اور طلب میں نسبتی تبدیلیوں سے ہوتا ہے۔ یعنی جب کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اس کی طلب تبدیل ہو جائے تو اسے قیمت لچک کا نام دیا جاتا ہے جس کی پیمائش درج ذیل فارمولے کی مدد سے کی جاسکتی ہے۔

$$Ep = \frac{\frac{\Delta q}{q}}{\frac{\Delta p}{p}} \quad \text{or} \quad \frac{\Delta q}{\Delta p} \times \frac{p}{q}$$

اس فارمولے میں

Ep = طلب کی لچک بوجہ قیمت

q = طلب کی پہلی مقدار

Δq = طلب کی مقدار میں تبدیلی

P = شے کی پہلی قیمت

Δp = شے کی قیمت میں تبدیلی

قیمت لچک کا گوشوارہ

ΔP		P	
-10	20روپے	10روپے	قیمت
5	10	15	طلب
Δq		q	

فارمولے کے مطابق

$$Ep = \frac{\frac{5}{15}}{\frac{-10}{10}} = \frac{5}{15} \times \frac{10}{-10} = \frac{-1}{3}$$

اکائی سے کم

2۔ متقاطع لچک: (EC) طلب کی متقاطع لچک کی صورت میں کسی ایک شے کی طلب میں تبدیلی کسی دوسری شے کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے جب کہ پہلی شے کی اپنی قیمت برقرار رہے۔ کئی اشیاء ایک دوسری کا نعم البدل ہوتی ہیں۔ مثلاً گندم اور چاول یا چائے اور کافی وغیرہ ____ ان میں سے جب کسی ایک شے کی قیمت میں تبدیلی آتی ہے تو دوسری شے کی طلب متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ مثال کے طور پر اگر چاول کی قیمت میں اضافہ ہو جائے لیکن گندم کی قیمت نہ بدلے پھر بھی گندم کی طلب بڑھ جائے گی کیونکہ چاول کے مقابلے میں اب گندم نسبتاً سستی ہو گئی ہے۔ پس متبادل اشیاء (Substitutes) کی متقاطع لچک مثبت ہے۔ اسی طرح بعض اشیاء کی طلب مشترک (Joint Demand) ہوتی ہے۔ مثلاً پین اور روشنائی، کار اور پٹرول، تانگہ اور گھوڑا وغیرہ...... اس لئے جب ان میں سے کسی ایک شے کی قیمت میں تبدیلی آجائے تو

www.downloadclassnotes.com

دوسری شے کی طلب پر لازمی اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر پین کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو روشنائی کی طلب کم ہو جائے گی کیونکہ پین کی قیمت بڑھنے پر جب اس کی طلب کم ہوگی تو روشنائی کی طلب میں خود بخود کمی آ جائے گی اور اس طرح تکمیلی اشیاء (Complementary goods) کی متقاطع لچک کا اثر منفی ہوگا۔ پس کسی ایک شے کی قیمت میں کمی بیشی کے پیش نظر جب کسی دوسری شے کی طلب میں تبدیلی آ جائے تو اسے طلب کی "متقاطع لچک" کا نام دیا جاتا ہے۔ اگر کسی ایک شے کی قیمت بدلنے کے باوجود دوسری شے کی مقدار طلب میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو متقاطع لچک صفر ہوتی ہے۔

طلب کی متقاطع لچک کو درج ذیل فارمولے کی مدد سے ماپا جا سکتا ہے۔

$$Ec = \frac{\frac{\Delta qa}{qa}}{\frac{\Delta pb}{pb}}$$

طلب کی متقاطع لچک = EC

الف شے کی مقدار طلب = qa

الف شے کی مقدار طلب میں تبدیلی = Δqa

ب شے کی قیمت = pb

ب شے کی قیمت میں تبدیلی = ΔPb

متقاطع لچک کا گوشوارہ طلب

اشیاء	قیمت (روپے)	طلب (کلوگرام)	
گندم (a)	50	20	qa →
		22	
		2	Δqa →
چاول			
pb(b) →	150	10	
Δpb →	160 / 10		

فارمولے کے مطابق

اکائی سے زیادہ

$$Ec = \frac{\frac{2}{20}}{\frac{10}{150}} = \frac{2}{20} \times \frac{150}{10} = \frac{3}{2} = 1^{1/2}$$

درج بالا گوشوارے کے مطابق قیمت تو ب شے یعنی چاول کی بڑھی ہے لیکن طلب الف شے یعنی گندم کی بڑھ گئی ہے۔ پس یہ طلب کی متقاطع لچک ہے۔

www.downloadclassnotes.com

طلب کی لچک پر اثرانداز ہونے والے عوامل
Factors Influencing the elasticity of demand

یہ جاننے کے لئے کہ اشیاء کی طلب زیادہ لچک دار ہے یا کم لچک دار، مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے جنہیں طلب کی لچک کے عوامل کا نام دیا جاتا ہے۔

1۔ شے کی نوعیت(Nature of good): چونکہ مختلف اشیاء کی نوعیت میں فرق پایا جاتا ہے۔ اس لئے ان کی طلب کی لچک بھی مختلف ہوتی ہے۔ نوعیت کے لحاظ سے اشیاء کی طلب کی لچک کا جائزہ درج ذیل صورتوں میں لیا جاتا ہے۔

(ا) بنیادی ضرورت کی اشیاء(Basic Necessities) مثلاً آٹا، گھی، نمک وغیرہ۔ کی قیمت میں بڑی تبدیلی بھی طلب میں معمولی سی تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔ اس لئے ان اشیاء کی طلب کم لچک دار ہوتی ہے جب کہ سامان تعیش مثلاً کار، ٹیلی ویژن اور ریفریجریٹر وغیرہ کی طلب زیادہ لچک دار ہوتی ہے کیونکہ ان کی قیمت میں معمولی سی تبدیلی بھی طلب میں بہت بڑی تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔

(ب) ضیاع پذیر اشیاء سبزیاں، دودھ، پھل اور گوشت وغیرہ کی طلب کم لچک دار ہوتی ہے۔ کیونکہ انہیں زیادہ قیمت پر بھی لوگ خریدتے رہتے ہیں جب کہ پائیدار اشیاء مثلاً موٹر سائیکل اور صوفہ سیٹ وغیرہ کی طلب زیادہ لچک دار ہوتی ہے کیونکہ ان کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے لوگ پرانی چیزوں کو ہی استعمال میں لاتے رہتے ہیں اور نئی شے خریدنے کا ارادہ ترک کر دیتے ہیں۔

2۔ قیمتوں کا معیار(Price level): نہایت قیمتی اشیاء مثلاً ہیرے اور جواہرات وغیرہ جنہیں لوگ نمود و نمائش اور شان بڑھانے کے لئے استعمال کرتے ہوں یا پھر گھٹیا اشیاء جو نہایت معمولی قیمت رکھتی ہوں ہر دو کی طلب کم لچک دار ہوتی ہے کیونکہ نہایت قیمتی اشیاء اگر سستی بھی ہو جائیں تو انہیں غریب لوگ نہیں خرید سکتے اور گھٹیا اشیاء مہنگی بھی ہو جائیں تو امیر لوگ استعمال میں نہیں لاتے۔

3۔ شے کا زائد استعمال(Different uses of good): ایسی اشیاء جن کا صرف ایک مخصوص استعمال ہو کم لچک دار طلب رکھتی ہیں جب کہ ان اشیاء کی طلب زیادہ لچک دار ہوتی ہے جو ایک سے زائد صورتوں میں استعمال میں آتی ہیں مثلاً بجلی گھریلو استعمال میں بھی آتی ہے اور صنعتی مقاصد کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح کوئلہ جلانے کے کام بھی آتا ہے اور اس کی بھاپ سے انجن بھی چلائے جاتے ہیں۔ اس لئے اگر بجلی یا کوئلہ مہنگا ہو جائے تو انہیں صرف ضروری استعمال میں لایا جاتا ہے اور سستا ہونے کی صورت میں وہ کم ضروری استعمال میں بھی آتی ہیں۔

4۔ شے کا متبادل استعمال(Substitute of the good): ایسی اشیاء جو ایک دوسری کا بدل ہوں مثلاً گندم اور چاول یا چائے اور کافی وغیرہ ان کی طلب زیادہ لچک دار ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر ایک شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو لوگ اس کا استعمال ترک کر کے متبادل شے خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کے برعکس جن اشیاء کا منڈی میں کوئی قریبی نعم البدل موجود نہیں ہوتا قیمت میں اضافے کے باوجود ان کا استعمال جاری رہتا ہے اور طلب کم لچک دار ہوتی ہے۔

5۔ استعمال کا ملتوی ہونا(Ability of the good to postpone its use): ایسی اشیاء جن کا استعمال ملتوی کیا جا سکے زیادہ لچکدار طلب رکھتی ہیں کیونکہ ان کی قیمت میں اضافہ ہونے پر اس وقت تک استعمال ملتوی کر دیا جاتا ہے جب تک یہ پھر سے سستی نہ ہو جائیں لیکن وہ اشیاء جن کو

فوری طور پر استعمال میں لانا ضروری ہو ان کی طلب کم لچکدار ہوتی ہے کیونکہ ان کا استعمال مستقبل پر ملتوی نہیں کیا جا سکتا۔

6۔صارفین کی ذہنی کیفیت، عادات اور فیشن وغیرہ (Fashion, habit and attitude):

ایسی اشیاء جنہیں صارفین ذہنی طور پر پسند کریں یا جن اشیاء کے استعمال کی عادت ہو جائے مثلاً پان، شراب اور تمبا کو وغیرہ یا جن اشیاء کا فیشن ہو ان کی طلب کم لچکدار ہوتی ہے کیونکہ ان کی قیمت میں اضافہ بھی ان کی طلب میں بہت زیادہ کمی نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ اشیاء جو عادات میں شامل نہ ہوں یا جن کا فیشن نہ ہو ان کی طلب زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔

7۔گھریلو خرچ میں نسبتی اہمیت (Relative importance in household consumption):

کسی شے کی طلب کی لچک پر گھریلو خرچ میں اس کی نسبتی اہمیت بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر گھریلو بجٹ میں اس کا حصہ بہت تھوڑا ہو مثلاً نمک و مرچ وغیرہ تو اس کی طلب کم لچکدار ہوگی جب کہ بجٹ میں بڑے حصے کی صورت میں طلب زیادہ لچکدار ہوگی۔ مثلاً گھی، آٹا، دودھ، وغیرہ۔

طلب کی لچک کی عملی اہمیت
(Practical uses of the concept of elasticity of Demand)

مختلف اشیاء کی طلب کی لچک کا مطالعہ انسان کی عملی زندگی کے پیش نظر خصوصی اہمیت اور دلچسپی کا حامل ہے۔ اس کا اندازہ مندرجہ ذیل باتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

1۔وزیر مالیات کی راہنمائی (Guidance to Finance Minister):

وزیر مالیات کو ملک کا بجٹ تیار کرنا ہوتا ہے۔ بجٹ میں مختلف مدوں پر ہونے والے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مختلف ذرائع سے آمدنی حاصل کی جاتی ہے اور آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ٹیکس ہوتا ہے۔ لہٰذا وزیر خزانہ کو ٹیکس عائد کرتے وقت مختلف اشیاء کی طلب کی لچک کو سامنے رکھنا پڑتا ہے کیونکہ اگر زیادہ لچک دار طلب والی اشیاء پر بھاری ٹیکس لگا دیئے جائیں تو جہاں ایک طرف ان اشیاء کی طلب کم ہو جاتی ہے وہاں دوسری طرف سرمایہ کاروں کا منافع بھی گر جاتا ہے۔ مزید برآں حکومت کو بھی مطلوبہ آمدنی حاصل نہیں ہو سکتی چنانچہ کم لچک دار طلب والی اشیاء پر ٹیکسوں کا بوجھ قدرے زیادہ ڈالا جا سکتا ہے جس سے حکومت کی آمدنی بھی یقینی ہوتی ہے۔

2۔آجروں اور صنعتکاروں کی راہنمائی (Guidance for Entrepreneures and producers):

یہ لوگ اشیاء کی پیداوار میں حصہ لیتے ہیں۔ کاروبار کی بنیاد ڈالتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ ان کے لئے شے کی طلب کی لچک کا کم ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کی پیدا کردہ شے کی طلب اگر کم لچک دار ہو تو وہ اس کی قیمت میں اضافہ کر کے زیادہ منافع کما سکتے ہیں اور اگر ان کی پیدا کردہ شے کی طلب زیادہ لچک دار ہو تو پھر قیمت میں اضافہ کی پالیسی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے البتہ قیمت میں معمولی سی کمی کر کے اس شے کی طلب بڑھائی جا سکتی ہے اور منافع میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

3۔اجارہ دار کی قیمت (Guidance for Monopolist):

اگرچہ ایک اجارہ دار کو اپنی شے کی رسد پر مکمل اختیارات حاصل ہوتے ہیں اور شے کا منڈی میں کوئی قریبی نعم البدل بھی موجود نہیں ہوتا گویا کافی حد تک وہ شے کی قیمت کا تعین کرتے وقت اپنی مرضی سے کام لے سکتا ہے تاہم وہ شے کی طلب کی

لچک کو پیش نظر رکھے بغیر ایسا نہیں کرسکتا۔ کیونکہ اگر اس کی پیدا کردہ شے کی طلب زیادہ لچکدار ہوگی تو قیمت میں معمولی سا اضافہ بھی اس کی طلب میں کمی کا سبب بنے گا اور اس طرح اس کا منافع کم ہو جائے گا۔ لہٰذا وہ ایسی شے کی قیمت میں اضافہ کرکے زیادہ منافع حاصل کرسکتا ہے، جس کی طلب کم لچک دار ہو۔ طلب کی لچک میں فرق ہونے کی بنا پر اجارہ دار ''امتیازی قیمت'' کی پالیسی بھی اختیار کرسکتا ہے۔

4۔ ذرائع نقل وحمل کے کرایوں کے تعین میں مدد (Guidance for fare determination in trasnsport sector):

بسوں، ٹرکوں اور ریلوں کے کرائے مقرر کرتے وقت بھی اشیاء کی طلب کی لچک کو سامنے رکھا جاتا ہے۔ ایسی اشیاء جن کا حجم زیادہ مگر مالیت کم ہو مثلاً بھوسہ، چارہ اور اینٹیں وغیرہ، ان کے کرائے زیادہ نہیں رکھے جاسکتے کیونکہ اس طرح وہ زیادہ مہنگی ہو جائیں گی اور ان کی طلب کم ہو جائے گی۔ لوگوں کی مالی استعداد بھی کرایوں پر اثر انداز ہوتی ہے مثلاً امیروں کے لئے ریل گاڑی میں اعلیٰ ڈبوں کے کرایوں میں زیادہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ان کی طلب کم لچکدار ہوتی ہے۔ اسی طرح لگژری کوچ کا کرایہ بھی زیادہ رکھا جاسکتا ہے۔

5۔ مشترک پیداوار والی اشیاء کی قیمتوں کے تعین میں مدد:

(Guidance for price determination of joint products)

بعض اشیاء کی پیداوار مشترک ہوتی ہے۔ مثلاً گندم اور بھوسہ یا روئی اور بنولہ وغیرہ ان میں سے جس شے کی طلب زیادہ لچکدار ہو اس کی قیمت نسبتاً کم رہ جاتی ہے اور جس کی طلب کم لچکدار ہو اس کی قیمت زیادہ رکھی جاسکتی ہے۔ مثلاً بھوسے کے مقابلے میں گندم کی قیمت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے کیونکہ اس کی طلب کم لچکدار ہے۔

6۔ زرمبادلہ کے حصول میں مدد (Helpfull in Foreign Exchange Earnings):

برآمد کردہ اشیاء کی طلب کی لچک کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ایسی اشیاء کی طلب کم لچک دار ہو تو ان کی قیمت نسبتاً زیادہ رکھی جاسکتی ہے اور برآمدی محصولات میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایسی اشیاء جن کی طلب زیادہ لچک دار ہو ان کی قیمت میں کمی کرکے طلب میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور یوں زیادہ زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے۔

اہم مشقی سوالات Objective Questions

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

معروضی سوالات:

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔

1۔ ایسی انسانی خواہش یا آرزو جس کو حاصل کرنے کے لئے قوت خرید کا موجود ہونا لازمی ہوتا ہے کہلاتی ہے۔

(A) رسد (B) طلب (C) صرف (D) قیمت

2۔ کسی شے کی طلب سے کیا مراد ہے۔

(A) خریدنے کا ارادہ (B) خریدنے کی طاقت (C) خواہش اور طاقت (D) ضرورت

3۔ کسی شے کی قیمت اور مقدارِ طلب کے درمیان کیسا تفاعلی رشتہ پایا جاتا ہے۔

(A) معکوس (B) تکثیری (C) براہ راست (D) نسبت

4۔ قیمت اور طلب کے باہمی تعلق کو کیا کہا گیا ہے۔

(A) گوشوارہ طلب (B) قانون طلب (C) خواہش طلب (D) آمدنی لچک

5۔ کسی شے کی قیمت میں اضافے سے طلب کے کم ہونے کو کیا کہا جاتا ہے۔

(A) طلب کا گرنا (B) طلب کا چڑھنا (C) طلب کا سکڑنا (D) طلب کا پھیلاؤ

6۔ خطِ طلب کا جھکاؤ ہوتا ہے۔

(A) مثبت (B) صفر (C) منفی (D) OX کے متوازی

7۔ قانون طلب کی بنیاد ہے۔

(A) قانون طلب (B) قانون افادہ (C) قانون استبدال (D) قانون تقلیل افادہ مختتم

8۔ استثنائی خطِ طلب کا جھکاؤ کیسا ہوتا ہے۔

(A) مثبت (B) منفی (C) افقی (D) عمودی

9۔ گفن شے کی قیمت کم ہونے پر اس کی طلب۔

(A) بڑھ جائے گی (B) کم ہو جائے گی (C) تبدیل نہیں ہوگی (D) لامحدود لچک دار ہوگی

10۔ درج ذیل میں سے طلب تفاعلی مساوات کی نشاندہی کیجئے۔

(A) Q = 10 + 5p (B) Q = -P + 5 (C) C = A + BY (D) Q - 128 - 9P = 0

11۔ Qd = f(p) ایک تفاعل ہے۔

(A) تکثیری (B) تقلیلی (C) دودرجی (D) سہ درجی

12۔ طلب کے بڑھنے سے خطِ طلب منتقل ہو جاتا ہے۔

(A) دائیں طرف (B) بائیں طرف (C) نیچے کی طرف (D) Y--axis کی طرف

13۔ کن اشیاء کے خطِ طلب کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔

(A) بڑھیا اشیاء (B) گھٹیا اشیاء (C) گفن اشیاء (D) عام اشیاء

14۔ اگر کسی شے کی طلب قیمت کے علاوہ دیگر عوامل کی وجہ سے بڑھتی ہے تو اسے کہتے ہیں۔

(A) طلب کا پھیلنا (B) طلب کا بڑھنا (C) طلب کا سکڑنا (D) طلب کا گرنا

15۔ جب طلب میں کمی قیمت میں اضافہ کی وجہ سے ہو تو کہلاتی ہے۔

(A) طلب کا گرنا (B) طلب کا بڑھنا (C) طلب کا پھیلنا (D) طلب کا سکڑنا

16۔ کس میں تبدیلی کی وجہ سے طلب پھیلتی ہے۔

(A) فیشن (B) آبادی (C) آمدنی (D) قیمت

17۔ خطِ طلب کے منتقل ہونے کی وجہ کیا ہوتی ہے۔

(A) قیمت (B) دیگر عوامل (C) خواہش (D) مستثنیات

www.downloadclassnotes.com

18۔ جب خطِ طلب نیچے بائیں جانب منتقل ہو تو اسے کہتے ہیں۔
(A) طلب کا گرنا (B) طلب کا بڑھنا (C) طلب کا پھیلنا (D) طلب کا سکڑنا

19۔ کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کے باعث شے کی طلب میں پیدا ہونے والے ردِ عمل کو کیا کہتے ہیں۔
(A) رسد کی لچک (B) طلب کی لچک (C) متقاطع لچک (D) قوسی لچک

20۔ جب کسی شے کی قیمت اور طلب میں نمایاں تبدیلی واقع ہو تو اسے کہتے ہیں۔
(A) متقاطع لچک (B) آمدنی لچک (C) نقطی لچک (D) قوسی لچک

21۔ اگر قیمت اور طلب میں معمولی تبدیلی رونما ہو تو یہ طلب کی کون سی لچک کہلائے گی۔
(A) قوسی لچک (B) متقاطع لچک (C) نقطی لچک (D) آمدنی لچک

22۔ طلب کی قوسی لچک کا فارمولا کس نے پیش کیا۔
(A) مارشل (B) رابنز (C) ٹوبن (D) ایلن

23۔ نقطی لچک کی پیمائش کا فارمولا کس نے متعارف کرایا۔
(A) ٹوبن (B) رابنز (C) ایلن (D) مارشل

24۔ جن اشیاء کے قریبی نعم البدل سستے دستیاب ہوں ان کی طلب کی لچک ہوگی۔
(A) کم لچک دار (B) 2زیادہ لچک دار (C) مکمل لچک دار (D) صفر لچک دار

25۔ جن اشیاء کا استعمال ملتوی کیا جا سکے ان کی طلب ہوتی ہے۔
(A) صفر لچک دار (B) کم لچک دار (C) زیادہ لچک دار (D) لامحدود لچک دار

26۔ ٹیکس لگانے کے لئے رہنمائی کرتی ہے۔
(A) رسد کی لچک (B) طلب کی لچک (C) آمدنی لچک (D) متقاطع لچک

27۔ جلد گل سڑ جانے والی اشیاء کہلاتی ہیں۔
(A) بڑھیا اشیاء (B) گھٹیا اشیاء (C) ضیاع پذیر اشیاء (D) گفن اشیاء

28۔ تکمیلی اشیاء کے لئے طلب کی متقاطع لچک ہوتی ہے۔
(A) مثبت (B) منفی (C) صفر (D) لامحدود

29۔ پائیدار اشیاء کی طلب کی لچک ہوتی ہے۔
(A) اکائی سے زیادہ (B) اکائی سے کم (C) اکائی کے برابر (D) صفر کے برابر

30۔ نہایت سستی اشیاء کی طلب ہوتی ہے۔
(A) زیادہ لچک دار (B) کم لچک دار (C) غیر لچک دار (D) لامحدود

31۔ بنیادی ضروریات کی طلب ہوتی ہے۔
(A) کم لچک دار (B) زیادہ لچک دار (C) محدود لچک دار (D) صفر لچک دار

32۔ غیر لچک دار خطِ طلب ہوتا ہے۔
(A) افقی (B) عمودی (C) منفی (D) مثبت

33۔ اگر قیمت میں تبدیلی سے صارف کے کل اخراجات جوں کے توں رہیں تو طلب کی لچک ہوگی۔
(A) اکائی سے زیادہ (B) اکائی کے برابر (C) اکائی سے کم (D) صفر

www.downloadclassnotes.com

34- قیمت بڑھنے پر اگر کل خرچ بھی بڑھ جائے تو طلب کی لچک کی نوعیت کیا ہوگی۔
(A) اکائی کے برابر (B) اکائی سے کم (C) اکائی سے زیادہ (D) صفر لچک

35- اگر قیمت کم ہونے پر کل خرچ بھی زیادہ ہو جائے تو طلب کی لچک ہوگی۔
(A) E = 0 (B) E = 1 (C) E ×1 (D) EØ1

36- درج ذیل اشیاء کے جوڑوں میں سے کون سی اشیاء کا جوڑا مشترک طلب کا حامی ہے۔
(A) پیٹرول اور کار (B) گوشت اور سبزی (C) چائے اور کافی (D) دولت اور کتاب

37- تعیشاتی اشیاء کی آمدنی لچک ہوتی ہے۔
(A) مثبت (B) منفی (C) صفر (D) محدود

38- اشیاءِ تعیشات کی طلب کی قیمت لچک ہوتی ہے۔
(A) اکائی سے زیادہ (B) اکائی سے کم (C) اکائی کے برابر (D) صفر

39- اگر قیمت کم ہو جانے پر کل خرچ بھی کم ہو جائے تو طلب کی لچک ہوتی ہے۔
(A) اکائی کے برابر (B) اکائی سے زیادہ (C) اکائی سے کم (D) صفر

40- مکمل لچک دار خطِ طلب ہوتا ہے۔
(A) مثبت (B) افقی (C) منفی (D) عمودی

41- خطِ طلب پر اوپر کی جانب حرکت کہلاتی ہے۔
(A) طلب کا بڑھنا (B) طلب کا پھیلنا (C) طلب کا سکڑنا (D) طلب کا گرنا

42- عمودی خطِ طلب ہوتا ہے۔
(A) مکمل لچک دار (B) زیادہ لچک دار (C) کم لچک دار (D) صفر لچک دار

Descriptive Part انشائیہ

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے جانے والے مختصر سوالات (Short Questions) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

پارٹ I:

سوال 4: مختصر بیانیہ سوالات:

1- **طلب کا مفہوم بیان کریں؟**
ج: کسی شے کو حاصل کرنے کی خواہش جو دو شرائط پوری کرے ''طلب'' بن جاتی ہے
① شے کو حاصل کرنے کا ارادہ ② شے کو حاصل کرنے کی قوت

2- **طلب اور خواہش میں فرق بیان کریں؟**
ج: کسی چیز کو حاصل کرنے کی تمام اس چیز کی خواہش کہلاتا ہے۔ جبکہ طلب کے لئے دو شرائط کا ہونا ضروری ہے

www.downloadclassnotes.com

① شے کو حاصل کرنے کا ارادہ ② شے کو حاصل کرنے کی قوت

3۔ قانون طلب سے کیا مراد ہے؟

ج: ''اگر دیگر حالات بدستور رہیں اور شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے۔ اور اگر شے کی قیمت کم ہو جائے تو اس کی طلب پھیل جاتی ہے۔

4۔ خطِ طلب کا جھکاؤ منفی ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

ج: خطِ طلب کا جھکاؤ منفی ہونے کی تین وجوہات درج ذیل ہیں۔

① نئے خریداروں کی شمولیت (قیمت اثر) ② اثر آمدنی ③ استبدالی اثر

5۔ قانون طلب کے چار مفروضات بیان کریں؟

ج: **قانون طلب کے چار مفروضات درج ذیل ہیں۔**

① صارفین کی آمدنی ② صارفین کی پسند، عادات اور رسم و رواج نہ بدلے

③ صارفین کی تعداد نہ بدلے ④ متبادل اشیاء کی قیمتیں نہ بدلیں

6۔ قانون طلب کی چار مستثنیات بیان کریں؟

ج: قانون طلب کی چار مستثنیات درج ذیل ہیں۔

① گفن اشیاء ② نہایت قیمتی اشیاء ③ نایاب اشیاء ④ ناگہانی یا ہنگامی حالات

7۔ قانون طلب کا اطلاق کن کن اشیاء پر نہیں ہوتا؟

ج: قانون طلب کا اطلاق درج ذیل اشیاء پر نہیں ہوتا۔

① گفن اشیاء ② نہایت قیمتی اشیاء ③ نایاب اشیاء

8۔ قانون طلب کا گوشوارہ بنائیں؟

ج:

قیمت	طلب
5	2
4	4
3	6
2	8
1	10

9۔ طلب کی تفاعلی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا لکھیں؟

ج: **طلب کی تفاعلی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا درج ذیل ہیں۔**

$$Q - Q1 = \frac{Q2 - Q1}{P2 - P1}(P - P1)$$

10۔ فرد کی طلب اور منڈی کی طلب میں کیا فرق ہے؟

ج: شے کی مختلف قیمتوں پر ایک فرد اس کی جتنی مقداریں طلب کرتا ہے وہ ایک فرد کی طلب کہلاتا ہے جبکہ منڈی کی طلب سے مراد شے کی وہ کل مقدار لی جاتی ہے جو کہ مختلف صارفین اشیاء کی مختلف قیمتوں پر طلب کرتے ہیں لہذا کسی شے کی مختلف قیمتوں پر مختلف صارفین کی مجموعی طلب کو منڈی کی طلب کہا جاتا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

11۔ خطِ طلب کے ساتھ حرکت یا طلب کے پھیلاؤ یا سکڑاؤ سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی ایک شے کی قیمت میں کمی بیشی کے پیش نظر کسی دوسری شے کی طلب میں تبدیلی آجائے جبکہ دوسری شے کی اپنی قیمت جوں کی توں رہے تو اسے طلب کی متقاطع لچک کا نام دیا جاتا ہے

12۔ خطِ طلب کی منتقلی یا طلب کے بڑھنے اور گرنے سے کیا مراد ہے؟

ج: جب قیمت کے علاوہ دیگر وجوہات کی بناء پر کسی شے کی طلب زیادہ سے زیادہ کم ہو جائے تو اُسے طلب کا بڑھنا یا گھٹنا کہا جاتا ہے۔ مثلاً آمدنی میں تبدیلی وغیرہ کی وجہ سے طلب کا تبدیل ہو جانا۔

13۔ طلب میں تغیرات کے چار اسباب تحریر کریں؟

ج: طلب میں تغیرات کے چار اسباب درج ذیل ہیں۔

① متبادل اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی پر ② صارفین کی آمدنی میں تبدیلی سے
③ صارفین کی پسند میں تبدیلی سے ④ صارفین کی تعداد میں تبدیلی سے

14۔ ماخوذ طلب کی تعریف کریں؟

ج: بعض اشیاء کی طلب براہ راست نہیں ہوتی بلکہ بعض دیگر اشیاء کی طلب کی وجہ سے انہیں طلب کیا جاتا ہے یعنی ان کی طلب بعض دوسری اشیاء کی طلب سے اخذ کی جاتی ہے مثال کے طور ایک شخص مکان کی طلب کرے تو اس کی تعمیر کے لئے سیمنٹ، اینٹیں، لکڑی، وغیرہ طلب کی جائیں گی لہذا ان چیزوں کی طلب ماخوذ طلب کہلائے گی۔

15۔ مشترک طلب سے کیا مراد ہے یا تکمیلی طلب سے کیا مراد ہے؟

ج: بعض حاجات کی تسکین کے لئے بیک وقت ایک سے زائد اشیاء طلب کی جاتی ہیں ایسی اشیاء کی طلب مشترک ہوتی ہے۔ مثلاً کار اور، پٹرول، پین اور سیاہی وغیرہ

16۔ مرکب طلب کی تعریف کریں؟

ج: بعض اشیاء کو ایک سے زائد مقاصد کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مثلاً لکڑی جلانے اور فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے۔ جب کہ مختلف مقاصد کے لئے لکڑی کی طلب کو جمع کر لیا جائے تو یہ مرکب طلب بن جاتی ہے

17۔ طلب کی لچک کی تعریف لکھیں؟

ج: طلب کی لچک سے مراد کسی شے کی طلب کی تبدیلی کی وہ شرح لی جاتی ہے جو اس کی قیمت میں تبدیل ہونے پر واقع ہو۔
طلب کی لچک = مقدار طلب میں فیصد تبدیلی / قیمت میں فیصد تبدیلی

18۔ طلب کی لامحدود لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: جب شے کی قیمت میں انتہائی معمولی تبدیلی ہو اور طلب لامحدود حد تک بڑھ جائے تو خط طلب مکمل طور پر لچک دار ہوتا ہے۔

19۔ طلب کی صفر لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی کے باوجود اس کی طلب پر کوئی اثر نہ پڑے اور وہ پہلے جتنی رہے تو طلب کی لچک صفر کے برابر ہوتی ہے۔

20۔ طلب کی لچک کے پیمائش کے طریقے لکھیں؟

ج: طلب کی لچک کے پیمائش کے تین طریقے درج ذیل ہیں۔

① اکائی کا طریقہ (کل خرچ کا طریقہ) ② فلکس کا طریقہ یا فی صد کا طریقہ
③ پیمائش بذریعہ فارمولا

21۔ کم لچک دار اور زیادہ لچک دار طلب میں کیا فرق ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی آنے سے اس کی طلب میں معمولی سی تبدیلی واقع ہو تو اسے ''اسے کم لچک دار'' کا نام دیا جاتا ہے جب کہ کسی شے کی قیمت میں معمولی سی تبدیلی کے پیش نظر اس کی طلب میں بہت بڑی تبدیلی رونما ہو تو وہ ''زیادہ لچک دار طلب والی شے'' کہلاتی ہے۔

22۔ طلب کی لچک کے فیصدی طریقہ سے کیا مراد ہے؟

ج: اس طریقہ کے تحت قیمت اور طلب میں ہونے والی تبدیلیوں کا موازنہ کر کے طلب کی لچک کی پیائش کی جاتی ہے۔

23۔ طلب کی لچک اکائی کے برابر، اکائی سے کم اور اکائی سے زیادہ سے کیا مراد ہے؟

ج: طلب کی لچک اکائی کے برابر اس وقت ہوتی ہے جب قیمت اور مقدار طلب میں برابر تبدیلی رونما ہو۔ جبکہ قیمت کے مقابلہ میں طلب زیادہ نسبت سے تبدیل ہو تو طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے اور قیمت کے مقابلہ میں طلب میں کم نسبت سے تبدیلی آئے تو طلب کی لچک اکائی سے کم ہوگی۔

24۔ قوسی لچک اور نقطی لچک میں کیا فرق ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت اور طلب نہایت معمولی تبدیلیاں رونما ہوں ایسی صورت میں خط طلب پر دو نقاط ایک دوسرے کے اس قدر قریب واقع ہوتے ہیں کہ ایک ہی نقطہ معلوم ہوتا ہے اور جب کسی شے کی قیمت اور طلب میں نمایاں تبدیلی واقع ہو اور خط طلب پر دو واضح نقاط کے درمیان طلب کی لچک کو ماپنا مقصود ہو تو ایسی صورت میں طلب میں تبدیلی کی حالت کو قوسی لچک کا نام دیا جاتا ہے۔

25۔ طلب کی نقطی لچک کا فارمولا لکھیں؟

ج: $E = \frac{\Delta q}{\Delta p} \times \frac{p}{q} \times 100$

26۔ طلب کی قوسی لچک کا فارمولا لکھیں؟

ج: $E_{Arc} = \frac{\Delta Q}{\Delta P} \times \frac{P_1 + P_2}{P_2 - P_1} \Rightarrow$

27۔ متقاطع لچک سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی ایک شے کی قیمت میں تبدیلی سے کسی دوسری شے کی طلب تبدیل ہو جائے جبکہ اس کی اپنی طلب نہ بدلے تو اسے متقاطع لچک کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر چاول (شے b) کی قیمت میں اضافہ ہو جانے سے گندم (شے a) کی طلب میں اضافہ ہو جائے جبکہ گندم کی اپنی قیمت نہ بدلے تو اسے متقاطع لچک کا نام دیں گے۔

28۔ طلب کی لچک کو متاثر کرنے والے چار عوامل کے نام لکھیں؟

ج: طلب کی لچک کو متاثر کرنے والے چار عوامل درج ذیل ہیں۔

① شے کی نوعیت ② قیمتوں کا معیار ③ شے کا زائد استعمال ④ شے کا متبادل استعمال

29۔ نعم البدل اشیاء سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی اشیاء جن کو ایک دوسرے کے بدلے استعمال کیا جا سکے نعم البدل ہے

30- قیمت لچک اور آمدنی لچک میں کیا فرق ہے؟

ج: جب کسی شے کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اس کی طلب تبدیلی ہو جائے تو اسے "قیمت لچک" کا نام دیا جاتا ہے۔ جبکہ آمدنی لچک کے پیش نظر کسی شے کی طلب میں تبدیلی کا نتیجہ ہوتی ہے

پارٹ II: انشائیہ Descriptive Part

1- قانون طلب کی وضاحت بذریعہ گوشوارہ اور ڈائیگرام کیجئے نیز اس قانون کے مفروضات و مستثنیات پر بحث کیجئے۔

2- طلب سے کیا مراد ہے، بذریعہ گوشوارے اور ڈائیگرام مندرجہ ذیل میں فرق واضح کیجئے۔
(الف) طلب کا پھیلاؤ سکڑاؤ (ب) طلب کا بڑھنا اور گرنا
یا
(خط طلب کے ساتھ حرکت) اور (خط طلب کی منتقلی)

3- استثنائی خط طلب کن حالتوں میں تیار ہوتا ہے۔ اس میں اور عام خط طلب میں کیا فرق ہوتا ہے۔

4- طلب کی لچک سے کیا مراد ہے۔ اس کی پیمائش کیونکر کی جاتی ہے۔

5- مندرجہ ذیل کی تعریف کیجئے اور تفصیلاً وضاحت کیجئے۔
(الف) نقطی لچک (ب) قوسی لچک (ج) طلب کی لچک کے عوامل۔

6- مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیے۔
(الف) آمدنی لچک (ب) متقاطع لچک (ج) طلب کی لچک کی عملی اہمیت۔

7- طلب کی درج ذیل تفاعلی مساواتوں کا گوشوارہ اور ڈائیگرام بنائیے۔

$q = 20\text{-}4P$ (iii) $q = -6p+24$ (ii) $q = 10\text{-}2p$ (i)

$q - 20+5P = 0$ (vi) $q = 15\text{-}P$ (v) $q\text{-}25 = -5p$ (iv)

8- تفاعل طلب سے کیا مراد ہے، درج ذیل گوشوارے کی مدد سے طلب کی تفاعلی مساوات اخذ کیجئے۔

p	2	3
q	6	4

جواب: $q = 10\text{-}2p$

www.downloadclassnotes.com